WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
بدھوار
01 اپریل 2026
WEDNESDAY
01 APRIL - 2026

صفحہ 08 یانک سنر نیجیری کو ہرا کر میامی اوپن کا خطاب جیت لیا

صفحہ 08 رشبھ پنت اور کے ایل راہل کے درمیان دلچسپ مقابلہ متوقع

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 77 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

کشمیر میں اسکولی اوقات کار میں تبدیلی

میونسپل حدود کے اسکول 9 بجے بقیہ اسکولوں میں ساڑھے 9 بجے ہوگی

سری نگر// 31 مارچ // کے این ایس // موسم میں تبدیلی کے ساتھ ہی محکمہ اسکول ایجوکیشن، کشمیر، نے سرکاری اور نجی اسکولوں کے اوقات کار میں تبدیلی لائے جانے کے احکامات صادر کیے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے مطابق سبھی اسکول یکم اپریل سے نئے اوقات کے مطابق اپنا کام کاج شروع کریں گے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جاری کردہ حکم نامے کے مطابق یکم اپریل سے میونسپل حدود میں آنے والے اسکولوں کے اوقات کار صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک رکھا گیا ہے۔ جبکہ میونسپل حدود کے باہر آنے والے اسکولوں میں یہ اوقات کار ساڑھے صبح ساڑھے 9 سے سہ پہر ساڑھے 3 بجے تک رہے گا۔/101

وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت ایک مضبوط قوم کے طور پر ابھر رہا ہے

دنیا کو امن، ہمدردی اور بھائی چارے کی اشد ضرورت

یہ وقت جنگ کے میدان بنانے کا نہیں بلکہ دلوں کو جوڑنے کا ہے/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر// 31 مارچ // یو این ایس // لیفٹیننٹ گورنر نے اہنسا (عدم تشدد) اور انیکانت واد (رواداری اور مختلف نقطۂ نظر کو تسلیم کرنے) کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درست عقیدہ، علم اور عمل ایک بہتر معاشرے کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت ایک مضبوط قوم کے طور پر ابھر رہا ہے اور دنیا کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ حقیقی امن کمزوری نہیں بلکہ ثابت قدمی اور حوصلے

کا نام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ وقت جنگ کے میدان بنانے کا نہیں بلکہ دلوں کو جوڑنے کا ہے۔ یو این ایس کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز جموں میں مہاویر جنم کلیانک (مہاویر جینتی) کی تقریبات میں شرکت کی، جو ایس ایس جین سبھا کے زیر اہتمام منعقد ہوئیں۔ اس موقع پر انہوں نے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھگوان مہاویر کی/102

سرینگر پراپرٹی فراڈ کا 55.11 لاکھ کا پردہ فاش

EOW کشمیر (کرائم برانچ J&K) نے ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی

سرینگر// 31 مارچ // کے پی ایس // کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ، سرینگر نے مقدمہ ایف آئی آر نمبر 10 / 2026 میں سیکشن 420 آئی پی سی کے تحت معراج الدین ڈار ولد عبدالاحد ڈار، علمدار کالونی راولپورہ، اے/ پی ٹیٹنگ پورہ بٹہ مالو سرینگر کی عدالت سری نگر کے ساکن کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق مقدمہ ایک تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد شروع ہوا ہے جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم ایک عادی مجرم ہے جس نے بے قصور افراد کو دھوکہ دینے کے لیے حسابی طریقہ کار کا استعمال کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ رقم وصول کرنے کے بعد، ملزم جان بوجھ کر وعدوں کی پاسداری کرنے میں ناکام رہا اور قانونی کارروائی اور ریکوری کی کارروائی سے بچنے کی کوشش میں، اپنی بیوی کے نام پر حاصل شدہ جائیدادوں کو منتقل یا رجسٹر کر لیا۔ شکایت موصول ہونے پر، اقتصادی جرائم ونگ نے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کیا۔ تفتیش کے دوران، پہلی نظر میں یہ ثابت ہوا کہ ملزم نے شکایت کنندہ سے 50 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی ہے۔ رہائشی مکان فروخت کرنے کے بہانے 55.11 لاکھ روپے رقم وصول کرنے کے باوجود ملزم نے وہی جائیداد کسی دوسرے شخص کو فروخت کر دی۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ مذکورہ/103

جموں و کشمیر حکومت کا 25 ہزار آسامیوں کو پُر کرنے کا عزم

18 ہزار کروڑ روپے سے زائد واجبات ادا، ادائیگیوں کا عمل جاری۔ // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 31 مارچ // یو این ایس // جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو قانون ساز اسمبلی میں کہا کہ حکومت رواں مالی سال کے دوران مختلف محکموں میں 25 ہزار خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے پُرعزم ہے اور اس حوالے سے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ اس معاملے پر اجلاس کے دوران متعدد مواقع پر بحث ہو چکی ہے، جن میں لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب، بجٹ اور گرانٹس پر گفتگو بھی شامل ہے۔ یہ بیان انہوں نے

رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ کے سوال کے جواب میں دیا۔ یو این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ بھرتی کا عمل شفاف اور مقررہ وقت کے اندر مکمل ہو، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ بروقت عمل کا مطلب جلد بازی نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا ہم نے دیکھا ہے کہ کئی سلیکشن لسٹیں عدالتوں میں چیلنج ہوئیں، جن کے فیصلوں میں طویل وقت لگا اور اس دوران کئی امیدوار عمر کی حد سے تجاوز کر گئے، اس لیے ہم توازن برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کا مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں نہ صرف شفافیت ہو بلکہ قانونی پیچیدگیوں سے بھی بچا جا سکے۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ نے مالی نظم و نسق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حکومت/104

جموں وکشمیر میں ڈیزل، پیٹرول، ایل پی جی گیس اور دیگر اشیاء کی کوئی قلت نہیں/ ستیش شرما

سرینگر// 31 مارچ // اے پی آئی // جموں وکشمیر میں پیٹرول، ڈیزل، ایل پی جی گیس کی کسی بھی طرح کی قلت سے صاف انکار کرتے ہوئے امور صارفین و ٹرانسپورٹ کے وزیر نے کہا کہ بلیک مارکیٹنگ، ناجائز منافع خوری کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ پیٹرول، ڈیزل، ایل پی جی گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ٹیموں/105

بھارت کا پیکس سلیکا اقدام میں شامل ہونے کا فیصلہ معادنیات کی فراہمی کو مستحکم بنانے کیلئے ضروری

خود کفالت کو حاصل کرنے کیلئے ضروری اقدامات وقت کے عین مطابق/ وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر// 31 مارچ // اے پی آئی // بھارت عالمی مارکیٹ میں ایک قابل اعتماد سیمی کنڈکٹر سپلائیر کے طور پر اپنی حیثیت مضبوط بنانے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ خود کفالت ملک کیلئے انتہائی لازمی ہے اور اسے حاصل کرنے کیلئے ہمیں دور جدید کے تمام تقاضوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے سانند میں کینس سیمکون کے سیمی کنڈکٹر اسمبلی اور ٹیسٹنگ پلانٹ کا افتتاح کرنے کے موقعہ پر منعقد

کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت عالمی مارکیٹ میں ایک قابل اعتماد سیمی کنڈکٹر سپلائر کے طور پر اپنی حیثیت مضبوط بنا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس یونٹ کا افتتاح ملک کی خود کفالت کی سمت ایک اہم قدم ہے اور اس سے مضبوط سیمی کنڈکٹر ماحولیات نظام کی تعمیر کو تقویت ملے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کا پیکس سلیکا اقدام میں شامل ہونے کا فیصلہ اہم معادنیات کی فراہمی کو مستحکم بنانے کیلئے ہے جو سیمی کنڈکٹر صنعت کیلئے نہایت ضروری ہیں۔ انہوں نے اس پیش رفت کو باعث فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک بھارتی کمپنی کا عالمی سیمی کنڈکٹر سپلائی چین کا حصہ بننا بڑی کامیابی/106

چیف سیکرٹری نے آر ایم پی سکیم کے

تحت ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کے اثرات کا جائزہ لیا

جموں// انفور// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کا ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس میں ریزنگ اینڈ ایکسلیریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (آر اے ایم پی) سکیم کے تحت قائم کیے گئے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کی پیش رفت اور اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ یہ کلینک جموں/107

کشمیر میں موسلا دھار بارش، بارہمولہ میں سب سے زیادہ بارش ریکارڈ

سرینگر جموں شاہراہ، لیہ شاہراہ اور مغل روڑ پر ٹریفک کیلئے بند

محکمہ موسمیات نے 10 اپریل تک غیر مستحکم موسم کی پیشگوئی کردی

سرینگر// 31 مارچ // یو این ایس // جموں وکشمیر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران درمیانی سے شدید بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری بھی ہوئی جس کے باعث سرینگر، لیہ شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر میں سب سے زیادہ بارش بارہمولہ میں 73 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی، جبکہ پونچھ میں 68.5 ملی میٹر اور راجوری میں 52 ملی میٹر بارش ہوئی۔ یو این ایس کے مطابق کشمیر ڈویژن میں سرینگر میں 31.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ دیگر علاقوں میں بھی قابل ذکر بارش ہوئی، جن میں قاضی گنڈ (48.6 ملی میٹر)، پہلگام (36.8 ملی میٹر)، کپوارہ (40.8 ملی میٹر) اور کوکر ناگ (35.5 ملی میٹر) شامل ہیں۔ درجہ حرارت کے حوالے سے کشمیر ڈویژن میں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 0 سے 1 ڈگری سیلسیس زیادہ رہا، جبکہ جموں ڈویژن میں یہ 1 سے 3 ڈگری کم ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر میں سب سے کم درجہ حرارت گلمرگ میں منفی 0.7 ڈگری سیلسیس جبکہ جموں ڈویژن میں بھدرواہ میں 8.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 10 اپریل تک جموں وکشمیر میں موسم غیر مستحکم رہے گا اور وقفے وقفے سے بارش اور برفباری کا سلسلہ/108

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کلچر فیسٹول کا اِفتتاح کیا

کہا، جموں وکشمیر کی ثقافت اور روحانی ورثہ روشن مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گا

جموں// انفور// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کی ثقافت اور روحانی ورثہ سب کے لیے ایک روشن مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا، "جموں کی سرزمین/109

موجودہ سکوٹی صورتحال کو حلقے میں نہیں لیا جانا چاہئے، معاملہ انتہائی حساس/ عبدالرحیم راتھر

سرینگر// 31 مارچ // اے پی آئی // موجودہ سکوٹی صورتحال کو انتہائی حساس قرار دیتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی کے سپیکر نے ماضی کے واقعات سے سبق لیکر ہوشیار رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں مناسب اقدامات اٹھائے جائیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق قانون ساز کے اسمبلی ممبر عبدالرحیم راتھر نے سکوٹی صورتحال کو حلقے میں نہ لینے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ سکوٹی صورتحال میں جو بھی ضروری اقدامات اٹھانے/110

مرکزی وزارت اطلاعات نشریات کی جانب سے آئی ٹی ایکٹ میں ترمیم کا فیصلہ

سوشل میڈیا کا غلط استعمال کرنے والوں کے خلاف

اب تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی/ وزرت اطلاعات ونشریات

سرینگر// 31 مارچ // اے پی آئی // مرکزی حکومت نے آئی ٹی ایکٹ میں ترمیم کر کے سوشل میڈیا چلانے والوں کو قانون کا پابند بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے ہے، ملک دشمنی غلط افواہیں پھیلانے والے یوزروں کے ساتھ ساتھ اب اس کمپنی کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو سوشل میڈیا چلانے میں تعاون فراہم کرتی ہے۔ ملک کی سلامتی خودمختاری کو اولین ترجیحی ہونے کی ذکر کرتے ہوئے مرکزی سرکار نے کہا کہ کئی حلقوں کی جانب سے ایسی بے بنیاد من گھڑت خبریں سوشل میڈیا پر وائرل کی جاتی ہے جسے ملک میں انتشار پھیل جاتا ہے اور عوام منتشر ہو رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اطلاعت نشریات کی مرکزی سرکار نے آئی ٹی ایکٹ قانون میں ترمیم کرتے ہوئے سیکشن 309 کے تحت ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں عمل میں لانے کا فیصلہ کیا ہے جو بے بنیاد من گھڑت خبریں پھیلا کر عوام کو پریشانیوں میں مبتلا کرنے کی کاروائیاں انجام دے رہے ہے۔ اطلاعات ونشریات کی مرکزی وزارت نے اس بات کی تصدیق کی پچھلے کئی برسوں سے قوائد وضوابط کی خلاف ورزی جاری تھی اور حق آزادی کو غلط طریقے سے استعمال کیا جا رہا تھا اور کئی یوٹیوبر سوشل میڈیا واٹس ایپ انسٹاگرام چلانے والے اس ازادی کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے تھے جس کی وجہ سے آئی ٹی ایکٹ میں ترمیم کرنا لازمی بن گیا۔ اب یہ صرف ان عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو ملک کی سلامتی خودمختاری کے لئے خطرہ بن رہے ہے بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعے/111

جموں وکشمیر سیکرٹریٹ (ماتحت) سروس بھرتی کے قواعد 2026 مطلع

سابقہ متعلقہ قوانین منسوخ تاہم اقدامات برقرار

نئے قوانین میں ڈھانچہ، بھرتی کا طریقہ کار، امتحان اور سروس کی شرائط شامل

جموں // ۳۱، مارچ // جے کے این ایس // جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر سیکرٹریٹ (ماتحت) سروس بھرتی رولز 2026 کو مطلع کیا، جو سول سیکرٹریٹ میں ماتحت عملے کی بھرتی اور سروس کی شرائط کے لیے ایک تفصیلی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے لیفٹنٹ گورنر کے حکم پر 30 مارچ 2026 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کی روُ سے، قوانین ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت بنائے گئے ہیں

اور سرکاری گزٹ میں ان کی اشاعت کی تاریخ سے نافذ ہوں گے۔ قواعد جموں وکشمیر سیکرٹریٹ (ماتحت) سروس کے باضابطہ آئین کے لیے فراہم کرتے ہیں، بشمول کیڈر میں اہم عہدوں پر فائز موجودہ ملازمین کو اہلیت کے معیار سے مشروط کرنے کے انتظامات۔ یہ واضح کرتا ہے کہ ایڈہاک یا ڈیپوٹیشن پر مبنی پوسٹنگ کو چھوڑ کر صرف باقاعدہ تقرریوں پر غور کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ کلیدی اصطلاحات کی مزید وضاحت کرتا ہے جیسے کہ گورنمنٹ، یونین ٹیریٹری، کیڈر، پوسٹ اور ریکروٹمنٹ اتھارٹیز، جس میں جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو براہ راست بھرتی کے لیے نامزد کیا گیا ہے، جبکہ ترقیاں محکمانہ پروموشن کمیٹیوں کے ذریعے کی جائیں گی۔ قواعد کے مطابق، سروس میں تقرریاں براہ راست بھرتی یا پروموشن کے ذریعے کی جائیں گی/112

دیہی علاقوں میں تعلیم کا ناقص نظام

گزشتہ چند سالوں میں ملک کے دیہی علاقوں نے شہری علاقوں کی طرح کئی سطحوں پر ترقی کی ہے۔ خاص طور پر سڑکوں اور روزگار کے معاملات میں ملک کے دیہات پہلے سے زیادہ تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت گاؤں گاؤں میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیہاتوں میں سیلف ہیلپ گروپس اور چھوٹی صنعتوں کے ذریعے روزگار کے بہت سے راستے کھل گئے ہیں۔ اس میں ریاستی حکومتوں کا کردار بھی قابل ستائش ہے۔ لیکن اب بھی بہت سے شعبے ایسے ہیں جنہیں ترقی کی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر ترقی کے دوسرے دروازے کو کھولنا مشکل ہے۔ اس میں تعلیم اہم ہے۔ ملک میں اب بھی کئی ریاستیں ایسی ہیں جہاں دیہی علاقوں میں تعلیمی نظام بہت خراب ہے۔ جہاں اساتذہ، عمارتوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ جس کی وجہ سے تعلیم کی سطح انتہائی قابل رحم ہو جاتی ہے۔ اس کا سب سے زیادہ منفی اثر لڑکیوں کی تعلیم پر پڑتا ہے۔ راجستھان کے بیکانیر میں لنکرنسر بلاک کا بنجروالی گاؤں ایسے ہی ناقص تعلیمی نظام کی ایک بدترین مثال ہے۔ تقریباً **750** گھروں پر مشتمل اس گاؤں میں **1998** میں ایک مڈل اسکول قائم کیا گیا تھا۔ جسے پانچ سال پہلے کلاس **10** ویں اور دو سال پہلے کلاس **12** ویں میں اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ اس سکول میں تقریباً **600** طالب علم ہیں۔ اپ گریڈیشن سے گاؤں کی لڑکیوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔ جنہیں گاؤں میں ہی رہ کر تعلیمی مواقع ملنا شروع ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں طالبات کی بڑی تعداد ہے۔

تاہم، طلباء کو اپ گریڈیشن سے زیادہ فائدہ ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے کیونکہ اسکول میں تقریباً کئی طرح کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ لڑکیوں کے لیے نہ تو بیت الخلاء کا مناسب انتظام ہے اور نہ ہی پینے کے صاف پانی کا انتظام ہے۔ اس حوالے سے ایک اسکول کی طالبہ نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اسکول میں سب سے بڑا مسئلہ اساتذہ کا ہے۔ کئی مضامین کے لیے اساتذہ نہیں ہیں۔ یہاں تعینات اساتذہ کبھی بھی وقت پر نہیں آتے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول کے زیادہ تر اساتذہ دوسرے بلاکس یا شہروں کے رہائشی ہیں۔ جو ہر روز آتے اور جاتے ہیں۔ ایسے میں وہ کبھی وقت پر تو اسکول نہیں آتے ہیں لیکن وقت سے پہلے ضرور چلے جاتے ہیں۔ ایک اور طالبہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس اسکول کی صرف عمارت ہی اچھی ہے، اس کے علاوہ کسی قسم کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ والدین نے اسکول میں اساتذہ کی کمی اور ان کے دیر سے آنے اور جلدی جانے کی شکایت اعلیٰ حکام سے کی تھی۔ لیکن آج تک اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

انہوں نے بتایا کہ اسکول میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیاں ہیں۔ اس سے تعلیم کے تئیں ان کے جذبے کا پتہ چلتا ہے۔ لیکن جب لڑکیاں اسکول آتی ہیں اور اساتذہ کی کمی کی وجہ سے کلاسز نہیں ہوتیں تو بہت دکھ ہوتا ہے۔ کئی بار اساتذہ صرف کھانا پورتی کرنے کے لیے کلاس میں آتے ہیں۔ آرٹس کے اساتذہ سائنس کے مضامین پڑھانے آتے ہیں۔ ایسے میں وہ کیا پڑھائیں گے؟ اس کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ ایک اور طالبہ کا کہنا تھا کہ اسکول میں سیکیورٹی کا کوئی نظام نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے کئی بار باہر کے لوگ بھی اسکول کے اندر آ جاتے ہیں۔ اساتذہ بھی نہ تو انہیں پہچانتے ہیں اور نہ ہی اندر آنے سے روکتے ہیں کیونکہ وہ خود باہر کے ہوتے ہیں۔ اگر اساتذہ مقامی ہوتے تو وہ گاؤں سے باہر کے لوگوں کی نشاندہی کر کے انہیں اسکول آنے سے روک سکتے ہیں۔

دسویں جماعت کی طالبہ کومل نے بتایا کہ اسکول میں لائبریری تک نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ہم طالبات کو اپنے مضامین کی تیاری میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ اسکول تمام طلبہ کو مفت کتابیں فراہم کرتا ہے، لیکن بعض اوقات کچھ کتابیں دستیاب نہیں ہوتیں ہیں۔ ایسے میں ہمارے لیے لائبریری سے کتابیں حاصل کرنے کا ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے۔ لیکن اسکول میں لائبریری نہ ہونے کی وجہ سے کئی بچوں کو سال بھر کتابوں کے بغیر پڑھنا پڑتا ہے۔ جس سے ان کی تعلیم متاثر ہوتی ہے۔ ایک طالبہ کے والد سیورام کا کہنا ہے کہ گاؤں کے زیادہ تر لوگ زراعت یا یومیہ اجرت پر کام کرتے ہیں۔ ایسے میں ان کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ وہ اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکول بھیج سکیں۔ ایسے میں وہ بچوں کو صرف گاؤں کے سرکاری اسکول میں بھیجتے ہیں۔ جہاں ان کے بچے سہولیات کی شدید کمی کے باعث تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ وہیں ایک طالبہ کی والدہ یشودا کا کہنا ہے کہ میری بیٹی **9** ویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ وہ روزانہ اساتذہ کی کمی کی شکایت کرتی ہے۔ لیکن ہم غریب ہیں اس لیے اسے پرائیویٹ اسکول نہیں بھیج سکتے۔ وہ کسی نہ کسی طرح اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہے۔ اسی کمی کے درمیان ہی گاؤں کی زیادہ تر لڑکیوں نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے۔

اس سلسلے میں گاؤں کے سماجی کارکن آیوشیہ کا کہنا ہے کہ بنجروالی سماجی اور اقتصادی طور پر بہت پسماندہ گاؤں ہے۔ گاؤں میں جہاں روزگار کی کمی ہے وہیں صنفی امتیاز بھی نظر آتا ہے۔ یہاں کے والدین لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کو تعلیم دینے میں زیادہ سنجیدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں کی زیادہ تر لڑکیاں سرکاری اسکولوں میں پڑھتی ہیں، مالی طور پر مضبوط والدین اپنے لڑکوں کو اچھی تعلیم دلانے کے لیے نجی اسکولوں میں بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ لڑکیوں کی تعلیم پر پیسہ خرچ کرنا فضول سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر لڑکیوں کی یا تو بارہویں کے بعد شادی ہو جاتی ہے یا وہ تعلیم سے دور رہتی ہیں۔ کورونا کے بعد اس معاملے میں اور بھی زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ درحقیقت اس کی ایک وجہ جہاں والدین میں لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے بیداری کی کمی ہے تو وہیں دوسری جانب اس کے لیے تعلیم کا ناقص نظام بھی ذمہ دار ہے۔ جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

(چرخہ فیچرس)

مکارم اخلاق

اسلام کی روشن ومنور تعلیمات میں سے بہت ہی حسین پیغام اور حسنِ معاشرت کا بڑا پیارا اصول رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بھی ہے:

مولانا محمد ناصر جمال عطاری مدنی

''اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آو۔''

اللہ کے آخری نبی ﷺ کا یہ فرمان مخلوق کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی وصیت پر مشتمل ہے۔ خلق حسن سے مراد ایسی پختہ عادت ہے جس سے سارے کام آسانی سے ہو جائیں، اسے ''خلق حسن'' یعنی حسنِ اخلاق کہتے ہیں۔ نیز خلق حسن کا ایک معنی مسکرا کر ملنا، تکلیف دہ چیز دور کرنا اور نیک کام میں خرچ کرنا ہے۔ نیز اس کی شرح میں یہ بھی فرمایا گیا کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح پیش آو جس طرح تمہیں پسند ہے کہ وہ تمہارے ساتھ پیش آئیں۔

اس وضاحت سے معلوم ہوا کہ وقتی طور پر کوئی اچھا کام ہو جائے جیسے بے جا غصہ آنے پر اسے کبھی قابو کر لینا اگرچہ اچھا کام ہے لیکن اسے حسنِ اخلاق اسی صورت میں کہیں گے جب یہ طبیعت کا حصہ بن جائے۔

علامہ مولانا الیاس عطار قادری فرماتے ہیں: ''عام طور پر اچھے اَخلاق والا اسے کہا جاتا ہے جو مسکرا کر خوب گرم جوشی سے ملاقات کرے۔ مسکرا کر گرم جوشی سے ملاقات کرنا بھی اگرچہ اچھے اَخلاق کا حصہ ہے لیکن اس میں حسنِ معاشرت، دوسروں کو نفع (فائدہ) پہنچانا اور نقصان سے بچانا وغیرہ چیزیں بھی داخل ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مسکرا کر گرم جوشی سے مل رہے ہوتے ہیں اور ساتھ ہی دوسروں کو نقصان بھی پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بات ان کے مزاج کے خلاف ہو جائے تو وہ غصے میں آپے سے باہر ہو جاتے ہیں مثلاً کسی نے آپ کے ساتھ مسکرا کر گرم جوشی سے ملاقات کی اور پھر بڑی محبت کے ساتھ بریانی کی پلیٹ لا کر آپ کو پیش کی، اس دوران آپ نے کوئی بات اس کے مزاج کے خلاف کر دی تو اس نے وہی پلیٹ آپ کے منہ پر مار دی تو اسے حسنِ اَخلاق نہیں بل کہ بد اخلاقی کہیں گے۔

اچھے اَخلاق اور خوب مسکرا مسکرا کر تو بعض تاجر حضرات بھی ملتے ہیں اور چائے بوتل کے ذریعے گاہک کی خوب آؤ بھگت بھی کرتے ہیں، مگر سودا نہ ہونے یا ان کے مزاج کے خلاف بھاؤ لگا دینے سے غصے میں آ جاتے ہیں تو ایسے تاجر بھی بااَخلاق نہیں بل کہ مَفاد پَرست ہوتے ہیں۔ ان کا یہ اَخلاق اللہ پاک کی رضا کے لیے نہیں بل کہ گاہک کو پھنسانے کے لیے ہوتا ہے۔ اچھے اَخلاق اور مسکرا کر ملنے کا ثواب اسی صورت میں ملے گا جب یہ کام اللہ پاک کی رضا کے لیے کیے جائیں، ان میں اپنا کوئی ذاتی مَفاد مثلاً میری چیز فروخت ہو جائے، لوگ مجھے مِلن سار یا بااَخلاق کہیں اور میری ذات سے متاثر ہو جائیں وغیرہ وغیرہ کچھ نہ ہو۔''

جس طرح گہرے پانی میں موجود کشتی کا معمولی سوراخوں کی وجہ سے ڈوبنا یقینی ہو جاتا ہے ایسے ہی زندگی کی کشتی بداخلاقی کے سوراخ کے سبب ڈوب جاتی ہے، اپنی کشتی کنارے تک پہنچانے کے لیے ''خوش اخلاقی'' اپنانا سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

''اچھے اخلاق'' کردار کو اچھا بنانے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، کیوں کہ اچھا یا بُرا انسان اپنے اخلاق سے پہچانا جاتا ہے، اگر اخلاق اچھے ہوں تو بندے کی غلطیوں کے درست ہونے کی امید لگی رہتی ہے، اگر اخلاق بُرے ہوں تو بندے کی دیگر خوبیوں کے ختم ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ جس کے اخلاق جتنے زیادہ اچھے ہوں گے اس کا کردار بھی اتنا ہی اچھا ہوگا، اچھے اخلاق والے کی ہر کوئی عزت کرتا ہے اور ہر جگہ اس کی قدر کی جاتی ہے جب کہ بُرے اخلاق والے کی دل سے نہ کوئی عزت کرتا ہے اور نہ ہی کوئی قدر، بل کہ الٹا اس سے جان چھڑانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ دنیا و آخرت میں سب سے بہترین اخلاق والے ہیں، اللہ پاک نے آپ ﷺ کے اخلاق کی تعریف قرآنِ کریم میں بھی فرمائی ہے۔ آخری نبی ﷺ حسنِ اخلاق اور اچھے اعمال کی تکمیل کے لیے دنیا میں تشریف لائے چناں چہ آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''بے شک! اللہ نے مجھے حسن اخلاق اور اچھے اعمال کو تمام و کمال تک پہنچانے کے لیے بھیجا ہے۔''

حسنِ اخلاق کے فضائل:

رسولِ اکرم ﷺ نے اچھے اخلاق کے یہ فضائل بیان فرمائے:

(1) بے شک! بندہ حسنِ اخلاق کے ذریعے دِن میں روزہ رکھنے اور رات میں قیام (یعنی عبادت) کرنے والوں کے درجے کو پا لیتا ہے۔''

(2) بارگاہِ رسالت ﷺ میں پوچھا گیا کہ مسلمان کو سب سے بہترین چیز کیا دی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسنِ اخلاق۔

(3) میزانِ عمل (یعنی ترازو) میں حسنِ اَخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔''

(4) رحمتِ عالم ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے، مفہوم: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں منافرت (لوگوں سے نفرت کرنا) منافقت اور بُرے اخلاق سے۔''

(5) آکے آخری نبی ﷺ سے اکثر لوگوں کے جنّت میں جانے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا خوف اور اچھے اخلاق۔ (یعنی اللہ کا خوف اور اچھے اخلاق لوگوں کو سب سے زیادہ جنّت میں داخل کریں گے)

اچھے اخلاق اپنانے کی کوشش کیجیے:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اچھے اخلاق ہماری دنیا و آخرت کام یاب بنانے کے بہترین ذرائع ہیں، ہمیں چاہیے کہ کسی سے غلطی ہو جائے تو اسے ڈانٹنے، جھاڑنے اور دل دکھانے والی باتیں کر کے تکلیف نہ پہنچائیں بل کہ دل بڑا کر کے غلطی معاف کرنے کی عادت بنائیں، جہاں بولنا ضروری ہو وہاں چپ رہنے کی عادت ختم کیجیے اور جہاں چپ رہنا ضروری ہو وہاں بولنے سے بچیے کیوں کہ کبھی بول دینے سے مسائل ختم ہوتے ہیں اور کبھی چپ اس لیے رہا جاتا ہے تاکہ مسائل پیدا ہی نہ ہوں۔

مسکراہٹ کی کشش مقناطیس سے بھی زیادہ ہے لہٰذا مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا کر رکھنے کی کوشش کیجیے۔ کسی گرتے کو سہارا دیجیے، اگر آپ میں کوئی صلاحیت ہے تو اس پر تکبّر کرنے کے بہ جائے عاجزی اختیار کیجیے۔ چھوٹوں پر شفقت کیجیے، بڑوں کا احترام کیجیے۔ مشکلات، آزمائشوں اور پریشانیوں کی تپش جھلسا رہی ہو تو فوراً صبر کے سائے میں آجائیے یوں بے صبری سے بھی بچ جائیں گے اور راحت وسکون بھی پائیں گے۔

قرآن وحدیث اور بزرگوں کی کتابوں میں حسنِ اخلاق کی حکایات موجود ہیں جن کو پڑھنا بہت ہی بابرکت ہے لیکن نیک لوگوں کو دیکھ کر حسنِ اخلاق سیکھنا زیادہ مفید رہتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہرمز گزرگاہ بند رہی تو تیل کی قیمت 150 ڈالر فی بیرل تک جا سکتی ہے: جے پی مورگن

نئی دہلی (ایم این این): امریکی بینک جے پی مورگن کے چیف اکانومسٹ بروس کاسمین کا ماننا ہے کہ اگر ہرمز گزرگاہ مزید ایک ماہ تک بند رہی تو تیل کی قیمتیں ۱۵۰ ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہیں۔ برطانوی اخبار دی ٹائمز کے مطابق کاسمین نے کہا کہ اگر آبنائے ہرمز مزید ایک ماہ تک بند رہتی ہے تو تیل کی قیمتیں ۱۵۰ ڈالر فی بیرل کے قریب جا سکتی ہیں اور توانائی استعمال کرنے والی صنعتوں کے لیے سپلائی کی بندش کا باعث بن سکتی ہے۔ ۲۸ فروری ۲۰۲۶ء کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں مختلف اہداف پر حملے شروع کیے جس سے جانی و مالی نقصان ہوا، جس کے جواب میں ایران نے اسرائیلی سرزمین اور مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا۔ اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز سے جہاز رانی عملی طور پر رک گئی ہے، جو خلیجی ممالک سے عالمی منڈیوں تک تیل اور مائع قدرتی گیس کی فراہمی کا ایک اہم راستہ ہے اور اس ناکہ بندی کے نتیجے میں دنیا کے بیشتر ممالک میں ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو عالمی معیشت کے لیے ایک بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ حوثیوں کی باب المندب بند کرنے کی دھمکی یمن کی انصار اللہ تحریک، جسے حوثی بھی کہا جاتا ہے، نے باب المندب کی ناکہ بندی کے امکان کو مسترد نہیں کیا ہے۔ حوثی حکومت کے نائب وزیر اطلاعات محمد منصور کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے تیل کی قیمتیں ۲۰۰ ڈالر فی بیرل تک جا سکتی ہیں۔ اطالوی نیوز پورٹل انسائیڈ اوور کو انٹرویو دیتے ہوئے محمد منصور نے یمنی ساحل کے قریب واقع باب المندب کو بند کرنے کے سوال پر کہا کہ اس کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے۔ ہم اپنے ایرانی بھائیوں کے ساتھ مشترکہ لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اپنے دشمنوں پر یہ واضح کر دیں کہ ہم کبھی ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپ کو بھی یہ سمجھنا چاہیے کہ اگر وہ مزاحمتی بلاک کا دشمن بنا رہا، تو ہم تیل کی قیمت ۲۰۰ ڈالر فی بیرل تک لے جائیں گے، جس سے اس کی معیشت متاثر ہوگی۔ ۲۸ فروری ۲۰۲۶ء کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں مختلف اہداف پر حملے شروع کیے جس سے جانی و مالی نقصان ہوا، جس کے جواب میں ایران نے اسرائیلی سرزمین اور مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا۔ اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز سے جہاز رانی عملی طور پر رک گئی ہے، جو خلیجی ممالک سے عالمی منڈیوں تک تیل اور مائع قدرتی گیس کی فراہمی کا ایک اہم راستہ ہے اور اس ناکہ بندی کے نتیجے میں دنیا کے بیشتر ممالک میں ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

ایران نے امریکہ سے براہ راست مذاکرات کی خبروں کو سختی سے مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات سے متعلق خبروں کو سختی سے مسترد کر دیا ہے، جس سے حالیہ سفارتی قیاس آرائیوں پر بریک لگ گئی ہے۔ ممبئی میں ایرانی قونصل خانے نے پیر (۳۰ مارچ) کو ایک باضابطہ بیان میں کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان کسی بھی سطح پر براہ راست بات چیت نہیں ہوئی۔ ایرانی حکام کے مطابق، اگرچہ کچھ پیغامات ثالثوں کے ذریعے موصول ہوئے ہیں، لیکن وہ "ضرورت سے زیادہ اور غیر معقول مطالبات" پر مبنی تھے۔ قونصل خانے کے بیان میں کہا گیا کہ "امریکہ سے کوئی براہ راست مذاکرات نہیں؛ صرف ثالثوں کے ذریعے غیر معقول مطالبات موصول ہوئے ہیں۔" یہ بیان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سفارتی چینلز مکمل طور پر بند نہیں ہیں،

پوپ لیو کا انتباہ: خدا جنگ کرنے والوں کی دعا نہیں سنتا

نئی دہلی (ایم این این): ویٹیکن میں پام سنڈے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے پوپ لیو نے مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور جنگ کے خلاف ایک مضبوط اخلاقی موقف اپنایا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ہمارا خدا ہے... ایک ایسا خدا جو جنگ سے انکار کرتا ہے... جو جنگ کرنے والوں کی دعا نہیں سنتا۔" پوپ کے یہ الفاظ ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب خطے میں متعدد محاذوں پر کشیدگی برقرار ہے اور انسانی بحران شدت اختیار کر رہا ہے۔ اپنی تقریر کے بعد اینجلس دعا کے موقع پر پوپ نے خاص طور پر ان لوگوں کو یاد کیا جو جنگ کے اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم ان تمام لوگوں کو یاد کرتے ہیں جو ایک خوفناک تنازعہ کے نتائج بھگت رہے ہیں اور بہت سے معاملات میں ان مقدس ایام کی رسومات کو پوری طرح سے نہیں گزار سکتے۔" یہ بیان اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جاری لڑائی نے نہ صرف انسانی جانوں کو متاثر کیا ہے بلکہ مذہبی اور سماجی زندگی کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ اس سے قبل بھی پوپ لیو نے مشرق وسطیٰ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا تھا، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ ایک ملین سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے متحارب فریقوں پر زور دیا کہ وہ جنگ کو مزید طول دینے کے بجائے مذاکرات کی میز پر واپس آئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو ہو رہا ہے،

ایران میں دھماکے، تہران نشانے پر، مشترکہ حملے شدت اختیار کر گئے

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے مختلف شہروں میں مشترکہ فضائی حملے کیے، جن میں فوجی اور اسٹریٹجک تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ حملے ۲۸ فروری سے جاری وسیع فوجی آپریشن کا حصہ ہیں، جس میں تہران سمیت کئی اہم مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق ان حملوں میں میزائل سائٹس، کمانڈ سینٹرز اور سیکورٹی ہیڈکوارٹرز کو نشانہ بنایا گیا۔ حکام کے مطابق "یہ کارروائیاں ایران کی فوجی صلاحیت کو کمزور کرنے کیلئے ہیں۔" یہ پیش رفت ظاہر کرتی ہے کہ جنگ اب مکمل پیمانے کی فوجی مہم بن چکی ہے۔ (۲) ایران کے شہروں میں دھماکے، تہران سمیت کئی علاقے متاثر ایران کے دارالحکومت تہران میں مسلسل دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں،

پارلیمنٹ نے اسرائیلیوں کے قتل کے مرتکب فلسطینیوں کے لیے سزائے موت کی منظوری دی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی پارلیمنٹ نے ایک قانون منظور کیا جس کے تحت اسرائیلیوں کے قتل کے جرم میں سزا یافتہ فلسطینیوں کے لیے سزائے موت دی جا سکے گی۔ اس اقدام کو عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے سختی سے تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اسے امتیازی اور غیر انسانی قرار دیا ہے۔ اس بل کی منظوری انتہائی دائیں بازو کی جانب سے کئی سالوں سے جاری اس کوشش کا نتیجہ ہے جس کا مقصد اسرائیلیوں کے خلاف قوم پرستانہ جرائم میں ملوث فلسطینیوں کے لیے سزاؤں کو مزید سخت کرنا تھا۔ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے خود پارلیمنٹ (کنیسٹ) میں آ کر اس بل کے حق میں ووٹ دیا۔ یہ قانون مغربی کنارے کے ان فلسطینیوں کے لیے، جو قوم پرستانہ بنیادوں پر قتل کے مجرم قرار پائیں، سزائے موت (پھانسی کے ذریعے) کو بنیادی سزا بناتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیلی عدالتوں کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ اسی نوعیت کے جرائم میں سزا یافتہ اسرائیلی شہریوں کو بھی سزائے موت دے سکیں تاہم قانونی ماہرین کے مطابق یہ شق عملاً سزائے موت کو فلسطینی نژاد اسرائیلی شہریوں تک محدود کر دیتی ہے اور یہودی شہریوں کو اس سے مستثنیٰ رکھتی ہے۔ یہ قانون ماضی پر لاگو نہیں ہوگا، یعنی اس کا اطلاق ان قیدیوں پر نہیں ہوگا جو اس وقت اسرائیل کی تحویل میں ہیں، جن میں ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو حملہ کرنے والے حماس کے زیر قیادت جنگجو بھی شامل ہیں، جس کے نتیجے میں غزہ کی پٹی میں اسرائیل-حماس جنگ شروع ہوئی۔ حتمی ووٹنگ میں ۶۲ کے مقابلے میں ۴۸ ووٹوں سے منظوری کے بعد اراکین پارلیمنٹ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تالیاں بجائیں اور کھڑے ہو گئے۔ نیتن یاہو، جو اپنی نشست پر بیٹھے رہے، نے فوری طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا اور نہ ہی کچھ کہا۔ اسرائیل کے سخت گیر وزیر برائے قومی سلامتی، اتمار بن گویر، جنہوں نے اس قانون کے لیے مہم کی قیادت کی، جشن کے طور پر ایک بوتل لہراتے نظر آئے۔ انتہائی دائیں بازو کی رکن پارلیمنٹ لیمور سون ہار میلیخ، جو اس بل کی ابتدائی حامیوں میں شامل تھیں اور جن کے پہلے شوہر کو مغربی کنارے میں ایک فلسطینی عسکریت پسند حملے میں قتل کر دیا گیا تھا، آنسوؤں کے ساتھ مسکراتی دکھائی دیں۔ یہ قانون، جس کے مطابق ۳۰ دن میں نافذ العمل ہونا ہے، یقینی طور پر قانونی چیلنجز کا سامنا کرے گا

یو این سربراہ نے لبنان میں اسرائیلی حملے میں امن فوجی کی قتل کی مذمت کی، جنوبی لبنان میں ۳ صحافی ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں شہریوں کی ہلاکتوں اور نقل مکانی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق، لبنان میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں اقوام متحدہ (یو این) کے امن دستے کا ایک اہلکار ہلاک ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ، تین صحافیوں کی ہلاکت کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ یو این کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے لبنان میں تعینات یو این عبوری فورس (UNIFIL) میں خدمات انجام دینے والے ایک امن پسند اہلکار کے قتل کی مذمت کی ہے جو عدشیت القصیر کے قریب اقوام متحدہ کی چوکی پر اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گیا۔ اس حملے میں دوسرا فوجی شدید زخمی ہوا۔ مہلوک انڈونیشیا سے تعلق رکھتا تھا۔ انڈونیشیا کی وزارت خارجہ نے فوجی اہلکار کی ہلاکت کی سخت مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ عالمی ادارے نے تمام فریقین سے اپنے عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک الگ واقعے میں، جنوبی لبنان میں جزین کے قریب ایک گاڑی کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں ۳ صحافی ہلاک ہو گئے۔ متاثرین کی شناخت المنار کے نامہ نگار علی شعیب، المیادین کی نامہ نگار فاطمہ فتونی اور ان کے ساتھ سفر کرنے والے ایک کیمرہ مین کے طور پر ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے علی شعیب کی ہلاکت کا اعتراف کیا ہے لیکن دیگر دو ہلاکتوں پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی کہ یہ حملہ البراد روڈ پر ایک گاڑی پر ہوا۔ واضح رہے کہ سنیچر سے اب تک لبنان میں ۴۴ سے زائد مقامات پر فضائی حملوں سمیت وسیع تر اسرائیلی جنگی کارروائیاں جاری ہیں۔ لبنان کی وزارت صحت کے مطابق، اس جارحیت کے نتیجے میں مارچ کے آغاز سے اب تک، ۱۲۴۱ افراد ہلاک اور ۳۳۰۰ سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ انہوں نے فوج کو جنوبی لبنان میں اپنی کارروائیوں کو وسیع تر کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل "شمال میں صورتحال کو بنیادی طور پر تبدیل کرنے" کیلئے پرعزم ہے۔ ایک ویڈیو بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ فوجی کارروائیاں تب تک جاری رہیں گی جب تک اسرائیل اپنے مقاصد حاصل نہیں کر لیتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ افواج مسلسل شدت کے ساتھ کارروائی کریں گی۔

ایران نے امریکی و اسرائیلی یونیورسٹیوں کو جائز ہدف قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی پاسداران انقلاب نے مشرق وسطیٰ میں قائم تمام امریکی اور اسرائیلی یونیورسٹیوں کو اپنے لیے جائز اہداف قرار دیتے ہوئے وہاں موجود طلبہ اور عملے کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت جاری کر دی ہے تاکہ کسی بڑے جانی نقصان سے بچا جا سکے۔ پاسداران انقلاب کا یہ بیان تہران یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور اصفہان یونیورسٹی پر ہونے والی حالیہ بمباری کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایرانی حکام نے ان حملوں کا ذمہ دار امریکی اور اسرائیلی افواج کو ٹھہراتے ہوئے اسے تعلیمی مراکز کے خلاف کھلی جارحیت قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ ایران نے امریکہ کو انتباہ دیا تھا کہ اگر اس نے پیر کی دوپہر تک ایران کے اسکول پر حملے کی باضابطہ مذمت نہیں کی تو مشرق وسطیٰ میں اس کے تعلیمی اداروں پر حملہ ایران کیلئے جائز ہوگا۔ پاسداران انقلاب نے مزید کہا کہ خطے میں موجود امریکی یونیورسٹیوں کے اساتذہ، طلبہ اور مقامی باشندوں کو چاہیے کہ وہ اپنی جانوں کے تحفظ کے لیے ان مقامات سے کم از کم ایک کلومیٹر دور رہیں۔ یہ دھمکی تب تک برقرار رہے گی جب تک اتحادی افواج تعلیمی مراکز پر حملے نہیں روکتی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ان واقعات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کا اصل مقصد ایران کی سائنسی اور ثقافتی بنیادوں کو تباہ کرنا ہے۔

مغربی کنارے میں 500 سے زائد غیر قانونی بستیاں: فلسطینی رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی ادارے کولونائزیشن اینڈ وال ریزسٹنس کمیشن نے ۳۰ مارچ کو لینڈ ڈے کے موقع پر ایک جامع رپورٹ جاری کی، جس میں انکشاف کیا گیا کہ مغربی کنارے میں اسرائیل نے ۵۴۲ غیر قانونی بستیاں اور چوکیاں قائم کر رکھی ہیں، جن میں ۱۹۱ بستیاں اور ۳۵۰ چوکیاں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان بستیوں نے علاقے کے ۴۲ فیصد سے زیادہ حصے کو براہ راست متاثر کیا ہے، جو خطے کی جغرافیائی اور آبادیاتی ساخت کو تیزی سے تبدیل کر رہا ہے۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی سطح پر آبادکاری کے مسئلے پر بحث دوبارہ شدت اختیار کر رہی ہے اور کئی ممالک اسرائیل پر دباؤ بڑھانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ۷ لاکھ ۸۰ ہزار سے زائد اسرائیلی شہری مغربی کنارے میں آباد ہیں، جبکہ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد آبادکاری میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، جس میں ۱۶۵ سے زیادہ نئی چوکیاں قائم کی گئیں، جن میں صرف ۲۰۲۵ء میں ۵۹ شامل ہیں۔ اسی دوران اسرائیلی منصوبہ بندی کے اداروں نے ۳۹۰ نئے ساختی منصوبوں کا جائزہ لیا، جبکہ ۵۴ نئے مقامات پر بڑی آبادکاری کے فیصلے کیے گئے۔ یہ پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آبادکاری ایک منظم پالیسی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اوسلو معاہدے کے تحت بیان کردہ ایریا سی، جو مغربی کنارے کے تقریباً ۶۱ فیصد حصے پر مشتمل ہے، مکمل طور پر اسرائیلی کنٹرول میں ہے، اور اس میں سے ۷۰ فیصد سے زیادہ زمین مختلف آبادکاری منصوبوں کے لیے مختص کی جا چکی ہے۔ مزید یہ کہ تقریباً ۱۵ فیصد زمین کو "ریاستی زمین" قرار دیا گیا ہے، جبکہ ۱۸ فیصد کو فوجی تربیتی علاقوں میں شامل کیا گیا ہے۔ آبادکاری سے متعلق تعمیرات اور انفراسٹرکچر تقریباً ۱۲.۰۴ فیصد علاقے پر محیط ہیں، جبکہ سڑکوں کا نیٹ ورک مزید ۳ فیصد زمین کو متاثر کرتا ہے، جس سے فلسطینی علاقوں کی جغرافیائی تقسیم مزید گہری ہو رہی ہے۔ اسرائیلی حکام نے ۲۰۲۳ء کے بعد سے ۱۸۰۰ سے زائد فلسطینی عمارتوں کو مسمار کرنے کے احکامات جاری کیے، جن میں ۲۰۲۵ء کے دوران ۹۹۱ شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بڑھتے ہوئے تشدد اور آبادکاروں کے حملوں نے کم از کم ۷۹ بدو کمیونٹیوں کو جزوی یا مکمل طور پر بے گھر کر دیا، جس سے ۸۴۰ سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ مزید برآں، علاقے میں ۹۲۵ مستقل اور عارضی چوکیاں قائم کی گئی ہیں، جو نقل و حرکت کو محدود کرتی ہیں اور اقتصادی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہیں۔

اتر ریلوے

دوسرا تصحیح نامہ

ٹینڈر نمبر: 266-2025-26-Sr.DEN-I-FZR مورخہ 16-04-2026

کھلا ٹینڈر نوٹس

کام کا نام اور جگہ	وندے بھارت مارگ کے SNL-JRC-BPRS سیکشن پر ناجائز قبضہ کے خدشہ والے مقامات۔ چھیرو، پھگواڑہ، پھلور، لاڈو وال اور جالندھر۔ میں R.C.C باؤنڈری وال کی تعمیر۔

مذکورہ کے سلسلے میں، ٹینڈر کے اسی نوعیت کے کام کو ماضی میں "ٹریک ورک کو چھوڑ کر کوئی بھی سول ورک" کی شکل میں تشریح کیا گیا تھا۔ کام کی نوعیت کے مطابق زیادہ وضاحت اور جوازیت یقینی بنانے کیلئے اسے ترمیم کر "پری کاسٹ یا کاسٹ۔ان۔سیٹو RCC/PSC ورک یا RCC باؤنڈری وال کی تعمیر۔" کیا جانا تجویز ہے۔ یہ دوسرا تصحیح نامہ ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

دیگر سبھی شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔

دوسرا تصحیح نامہ نمبر: 770-W-/169/WA/FZR/2025-26 مورخہ 30-03-2026

1086/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

پہلا تصحیح نامہ

ٹینڈر نمبر: 765۔ٹی آر ڈی۔جموں توی۔ 26-2025 مورخہ 20-04-2026 کو کھلا

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر (ٹی آر) اتر ریلوے، جموں توی نے مذکورہ ٹینڈر طلب کی ہیں۔ ٹینڈر نوٹس مورخہ 29-03-2026 کو اہم اخبارات میں شائع کیا گیا تھا جسے مورخہ 20-04-22026 کو کھولا جانا تھا۔ مذکورہ ٹینڈر میں مندرجہ ذیل تبدیلی کی گئی ہیں اور انہیں اس طرح پڑھا جا سکتا ہے۔

1) لازمی دستاویز میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پچھلے لازمی دستاویز ہٹا دیے گئے ہیں۔ نئے لازمی دستاویز اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔ لازمی دستاویزوں میں اینکسچر۔1 (فرسٹ چیز) میں تبدیلی کی گئی ہے۔

2) بیعانہ کی رقم کو اپریل 2022 کے جی سی سی کے تازہ ترین اے سی ایس۔11 کے مطابق اپ ڈیٹ کیا گیا ہے

3) پرانا ٹینڈر فارم (فرسٹ چیز)۔اپریل 2022 کے کاموں کیلئے بھارتیہ ریلوے سٹینڈرڈ جی سی سی کے اینکسچر۔1 پارٹ۔1 کے مطابق ہٹا دیا گیا ہے اور لازمی دستاویز میں نیا جوڑا گیا ہے۔

4) ٹینڈر دستاویز میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پچھلا ٹینڈر دستاویز 765۔ٹی۔آر ڈی۔جموں توی۔ 26-2025 ہٹا دیا گیا ہے اور نیا ٹینڈر دستاویز 765۔ٹی۔آر ڈی۔جموں توی 26-2025 جوڑا گیا ہے۔

5) اپریل 2022 کے جی سی سی کیلئے نیا اے سی ایس (پیشگی سدھار پرچی) 11 جوڑا گیا ہے۔ سبھی تبدیلی اپریل 2022 کے جی سی سی کے اے سی ایس۔11، مورخہ 13-03-2026 کی وجہ سے کی گئی ہیں۔

دیگر شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔

1070/2026 No.- 765۔ٹی آر ڈی۔جموں توی۔26-2025 بتاریخ 30-03-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251۔الیکٹرک۔T-2025-26	فیروزپور ڈویژن میں الگ۔الگ جگہوں (سٹیشن، سروس بلڈنگ، رہائشی بلڈنگ اور LC گیٹ) پر سولر پاور پلانٹ لگانے سے جڑا الیکٹریکل سے متعلق کام۔	11,05,35,584.10/-	22,10,700.00/-	06 ماہ	20-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

1060/2026 نمبر۔251۔الیکٹرک ٹینڈر نوٹس نمبر۔27۔الیکٹرک / 26-2025 مورخہ 30-03-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انسان پہ حاکم کون... دل یا دماغ؟

تحریر۔۔۔سید عاصم محمود

زمانہ قدیم سے عوام وخواص اس دلچسپ سوال کا جواب تلاش کر رہے ہیں کہ بنی نوع انسان کی فکر وعمل پر کس کی حکمرانی ہے... دل یا دماغ کی؟ یہ جاننا تو مشکل ہے کہ سوال سب سے پہلے کس نے پوچھا تاہم قدیم زمانے ہی میں رفتہ رفتہ دل کو روحانیت جبکہ دماغ کو مادے کا منبع قرار دے دیا گیا۔

بتدریج یہ تقسیم سامنے آئی کہ دماغ عقل ودانش کا سرچشمہ ہے جبکہ جذبات کا مخزن دل۔اسی لیے کہا گیا کہ "عقلی انسان" اپنے دماغ کی سنتا ہے جبکہ "جذباتی انسان" اپنے دل کی! چناں چہ جسم، عمل، سوچ بوجھ، جانچ پرکھ جیسے عوامل دماغ سے وابستہ ہو گئے۔روح، غور وفکر، عشق اور دیگر جذبے دل سے متعلق سمجھے جانے لگے۔

یہودیت، عیسائیت، بدھ مت اور یونانی فلسفے کے پیروکار دو بنیادی گروہوں میں بٹ گئے۔ایک گروہ کا ماننا تھا کہ کائنات میں دماغ کی حکمرانی ہے۔تمام انسانی جذبے اسی کے تابع ہیں۔

تاہم دوسرے گروہ کے ارکان روحانیت پہ یقین رکھتے تھے۔انھوں نے دل کو بھی دماغ کی طرح ایک اہم عضو قرار دیا، گو وہ اس کی برتری کے قائل نہ تھے۔ان کا خیال تھا کہ دل ودماغ مل کر انسان کی جسمانی وروحانی سرگرمیاں کنٹرول کرتے ہیں۔

دل کی حکمرانی کا قائل پہلا مذہب

دین اسلام پہلا مذہب ہے جس میں دل کو دماغ سے برتر قرار دیا گیا۔مثال کے طور پر جو انسان اللہ تعالی کے احکامات کی تعمیل نہیں کرتے، قرآن پاک میں فرمایا گیا کہ ان کے دل اندھے (خراب) ہوتے ہیں۔(الحج۔46) گویا اللہ پاک کے نافرمان کی ایک نمایاں نشانی یہ ہے کہ اس کا دل اندھا ہوگا۔

اسی طرح سورہ الشعراء، آیات 87 تا 89 میں فرمایا گیا کہ روز قیامت اللہ تعالی کے محبوب بندے پاک صاف دل کے حامل ہوں گے۔گویا مومن کی ایک بڑی نشانی یہ ہے کہ اس کا دل پاک صاف ہوتا ہے۔یہ واضح رہے کہ قرآن کریم میں عقل ودانش بھی انسانی ترقی کے لیے لازم قرار پاتی ہے۔مگر جس جگہ انسان کی تعلیم وتربیت کی بات ہو، وہاں بیشتر مقامات پر دماغ کے بجائے دل کا تذکرہ ہے۔

قرآن پاک میں دل کا تذکرہ (قلب، فواد، صدر کے الفاظ میں 137) بار آیا ہے جس سے دین اسلام میں اس عضو انسانی کی اہمیت آشکارا ہے۔

البخاری ومسلم میں محفوظ ایک حدیث نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ اگر انسانی جسم میں قلب خراب ہو جائے تو پھر سارا بدن (روحانی وجسمانی طور پہ) بیمار پڑ جاتا ہے۔اور اگر دل تندرست رہے تو پورا جسم بھی صحت مند رہتا ہے۔گویا انسان کی تندرستی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے دل کو گناہوں سے دور رکھے تاکہ اس کی روحانی و جسمانی شخصیت بہترین رہے۔

دین اسلام میں دل کی برتری کے سبب ہی عربی، فارسی، اردو اور مسلم ممالک کی کبھی زبانوں کے علم وادب میں ایسے محاروے وجود میں آگئے جنھوں نے جذبات وخیالات، دونوں کا منبع دل کو قرار دیا۔

خصوصاً جذبات کا تعلق دل سے جوڑا گیا۔مثلاً اردو کے کچھ محاورے پڑھیے: دل اچاٹ ہونا، دل بھر آنا، دل توڑنا، دل جمعی کرنا، دل سے اتار دینا وغیرہ۔اردو لغت میں دماغ سے کہیں زیادہ دل کے محاورے ملتے ہیں۔اردو و فارسی شاعری میں بھی دل کو مرکزی حیثیت حاصل ہوئی۔

دل کا راستہ

نامور مسلم مفکرین نے بھی اسلامی تعلیم کے زیر اثر دل (روح یا نفس) کو عقل (دماغ) سے برتر بتایا۔تصوف اور روحانیات کی تو بنیاد ہی دل ہے۔مثال کے طور پر علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری میں عقل روحانی جذبوں مثلاً عشق وخودی کے تابع ہے۔

بطور فلسفی اقبال عقل کی اہمیت تو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کا کہنا ہے کہ صرف اس کی بدولت انسان اشرف المخلوقات نہیں بن سکتا، یہ مقام اسے دل کے راستے پر چل کر ہی حاصل ہوتا ہے۔شاعر مشرق کے نزدیک عقل اور علم انسان کو منزل کے قریب تو لے جاتے ہیں مگر صرف روحانی عشق ہی اسے منزل سر کراتا ہے۔اس نظریے پہ مبنی علامہ کے چند مشہور شعر درج ذیل ہیں:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

زمانہ عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعلِ راہ
کسے خبر کہ جنوں بھی ہے صاحبِ ادراک

☆☆

عقل عیار ہے، سو بھیس بدل لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ مُلا ہے نہ زاہد نہ حکیم

دماغ بادشاہ ہے

بیسویں صدی میں سائنس دانوں نے تحقیق وتجربات کے بعد دعوی کر دیا کہ جذبات، خیالات، احساسات اور تمام جسمانی افعال دماغ کنٹرول کرتا ہے۔دل محض خون پمپ کرنے والا آلہ ہے۔گویا سائنس نے دل کو دماغ کے تابع بنا دیا۔یوں دماغ انسانی بدن کی سلطنت میں بادشاہ بن گیا۔

اس دعوی سے ان مفکرین، دانشوروں اور عوام کو ٹھیس لگی جو دل کو جذبات واحساسات کا منبع سمجھتے تھے۔اس دعوی سے یہ قرآنی نظریہ بھی پس پشت چلا گیا کہ انسانی جسم میں دل کو برتر حیثیت حاصل ہے۔(سائنسی نظریہ پھیل جانے کی وجہ سے عالم اسلام میں مادہ پرستی کو فروغ حاصل ہوا۔عوام وخواص اخلاقی اقدار تج کر روپے پیسے کو پوجنے لگے)

سائنس وٹیکنالوجی دراصل خام تھی، قرآنی نظریات سمجھنے کے لیے اس کا ارتقا پذیر ہونا لازم تھا۔آخر بیسویں صدی کے اواخر میں دل ودماغ کی حقیقت سائنس پر وا ہونے لگی۔تحقیق وتجربات کے نئے در کھلے تو چشم کشا انکشافات سامنے آئے۔

ایک انقلابی وحیرت انگیز انکشاف یہ تھا کہ دل دماغ کے تابع نہیں بلکہ وہ منفرد وعلیحدہ شناخت رکھتا ہے۔اور جب طبی سائنس نے مزید ترقی کی تو آخر کار اس قرآنی نظریے کی بھی تصدیق ہوگئی کہ انسانی بدن کی سلطنت میں دماغ سے بھی زیادہ دل ہی اہم ترین عضو ہے۔وہ انسان کے خیالات (عقل) اور جذبات واحساسات، دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔گویا وہ محض خون پمپ کرنے والا آلہ نہیں۔

دو اہم جسمانی عضو

آگے بڑھنے سے پیشتر دل اور دماغ کی بنیادی معلومات پا لیجیے۔عام انسانی دل تقریباً ڈھائی سو گرام (ایک پاؤ) وزنی ہوتا ہے۔اس کا بنیادی کام آکسیجن اور غذائیت (nutrients) سے بھرا خون پورے جسم میں پمپ کرنا ہے۔

یہ خون پاکر ہی انسانی خلیے توانائی پاتے ہیں تاکہ کبھی کام انجام دے سکیں۔یاد رہے، ایک انسان کھربوں خلیوں کا مجموعہ ہے جو مل جل کر اسے یومیہ سرگرمیاں انجام دینے کے قابل بناتے ہیں۔

انسانی دماغ 1198 گرام سے 1336 گرام وزنی عضو ہے۔یہ ہماری سوچ، یادداشت، حسیات، جذبات، نظام تنفس، درجہ حرارت، بھوک اور دیگر جسمانی اعمال کنٹرول کرتا یا ان پہ اثر انداز ہوتا ہے۔دماغ اور حرام مغز (Spinal cord) مل کر ہمارا سینٹرل نروس سسٹم تشکیل دیتے ہیں۔

رشتہ قریبی ہے

فعلیاتی لحاظ سے دل اور دماغ کے مابین قریبی رشتہ ہے۔درحقیقت ایک خراب ہو جائے تو دوسرا اپنے افعال صحیح طرح انجام نہیں دے سکتا۔دماغ میں خون کی نالیاں بکثرت موجود ہیں۔

ان کی کل لمبائی ایک لاکھ میل بنتی ہے۔(خط استوا پر زمین کا محیط چوبیس ہزار نو سو میل ہے) یہی نہیں، ہمارے دل کے پمپ شدہ خون کا بیس سے پچیس فیصد حصہ دماغ کو جاتا ہے۔گویا دل سے خارج شدہ خون کا سب سے بڑا خریدار دماغ ہے۔اگر اسے خون نہ ملے تو دماغ چند منٹوں میں اللہ کو پیارا ہونے لگتا ہے۔

"مقابلہ کرو یا بھاگو"

دماغ اور دل ایک اہم قدرتی عمل "آٹونومک نروس سسٹم (autonomic nervous system)" کے ذریعے ایک دوسرے پر اثرانداز ہوتے ہیں۔آٹونومک نروس سسٹم کے دو مرحلے ہیں: اول سمپاتھٹک (sympathetic) اور دوم پیرا سمپاتھٹک (parasympathetic)۔اول مرحلہ خطرے کے وقت ہمارے فطری ردعمل "مقابلہ کرو یا بھاگو" (fight-or-flight response) سے متعلق ہے۔

اس خطرے میں ہمارا دماغ ایڈرنلین (adrenaline) ہارمون خارج کرتا ہے۔اس ہارمون کی وجہ سے ہمارا دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔اعصاب تن جاتے ہیں اور انسان چوکنا وہوشیار ہو جاتا ہے تاکہ خطرے کا سامنا کر سکے۔

جب خطرہ ٹل جائے تو دوسرا مرحلہ، پیرا سمپاتھٹک جاری ہوتا ہے۔اس مرحلے میں دل کی دھڑکن کم ہوتی ہے اور انسان بھی پُرسکون ہو جاتا ہے۔

خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بھی کم ہوتا ہے۔یاد رہے، زمانہ قدیم میں انسان اپنے "مقابلہ کرو یا بھاگو" فطری ردعمل کی وجہ ہی سے جنگلوں میں خونی جانوروں اور دشمنوں سے محفوظ رہتے تھے۔یوں ان کی بقا ممکن ہوئی۔گویا قدیم زمانے میں یہ اسی قدرتی عمل نے انسانوں کو معدوم ہونے سے بچائے رکھا۔اس حقیقت سے "مقابلہ کرو یا بھاگو" عمل کی اہمیت واضح ہے۔

آرٹسٹ کسے کہتے ہیں؟

فعلیاتی لحاظ سے اہم اشتراک رکھنے کے باوجود مغربی مفکر بھی اس امر پر تقسیم رہے ہیں کہ انسان میں دل اہم عضو ہے یا دماغ؟ مثلاً دور حاضر کا ممتاز ترین موجد، تھامس ایڈیسن کہتا ہے: "انسان کے بدن کی بنیادی ذمے داری یہ ہے کہ وہ دماغ کو سنبھال کر رکھے اور اسے اٹھائے پھرے۔" گویا ایڈیسن دماغ کو جسمانی سلطنت کا شہنشاہ سمجھتا ہے۔

جبکہ ایک اور یورپی نابغہ روزگار، لیونارڈو ڈاونچی نے لکھا ہے: "آنسو دماغ نہیں دل سے نکلتے ہیں۔" گویا ڈاونچی کے نزدیک جذبات واحساسات کی آماج گاہ دل ہے۔مشہور امریکی وکیل، لوئس نیزیر کا قول ہے: "ہاتھوں سے کام کرنے والا مزدور ہے۔ہاتھوں اور دماغ سے کام کرنے والا ہنرمند ہے۔اور جو ہاتھوں، دماغ اور دل سے کام کرے، اسے فنکار (آرٹسٹ) کہتے ہیں۔" معنی یہ کہ لوئس نیزر کے نزدیک ایک غیر معمولی انسان دل و دماغ، دونوں کو بروئے کار لاتا اور نمایاں کارنامے انجام دیتا ہے۔

دماغ ہی سب کچھ

بیسویں صدی کے اوائل میں ایک امریکی عضویات داں، والٹر بریڈ فورڈ کینن (Walter Bradford Cannon) نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ انسانی جسم میں تمام خلیے، بافتیں (ٹشوز) اور اعضا دماغ کے ماتحت ہیں۔یہ کبھی مل جل کر کام کرتے اور یقینی بناتے ہیں کہ انسان تندرست وتوانا رہے۔

بیماریاں اس پر حملہ آور نہ ہونے پائیں۔اس نظریے کو بہت مقبولیت ملی اور بیشتر سائنس دانوں اور ڈاکٹروں نے اسے قبول کر لیا۔تقریباً پون صدی تک نظریے کا راج رہا۔آخر 1970ء کے عشرے میں کہیں جا کر اس نظریے کو ضعف پہنچا جب امریکی ماہر عضویات جوڑے، جان اور بیٹرس لیسی (John and Beatrice Lacey) نے نئی تحقیقات انجام دیں۔

دل کی اپنی شناخت

جان اور بیٹرس لیسی دل اور دماغ کے مابین تعلق پر تحقیق کر رہے تھے۔وہ جاننا چاہتے تھے کہ جسم انساں کے یہ دونوں اہم ترین عضو آپس میں کس قسم کے تعلقات رکھتے ہیں۔انھوں نے اپنی تحقیق وتجربات میں کئی برس لگائے اور نئے انکشافات سامنے لائے۔

ان میں اہم ترین انکشاف یہ تھا کہ دماغ سے قریبی تعلق رکھنے کے باوجود دل اپنی منفرد وعلیحدہ شناخت رکھتا ہے۔گویا والٹر بریڈ فورڈ کا یہ نظریہ غلط ثابت ہوا کہ دل دماغ کے کنٹرول میں ہے۔امریکی جوڑے کا خیال تھا کہ دل بھی اپنا چھوٹا سا "دماغ" رکھتا ہے...اسی لیے وہ دماغ کے اثرات سے الگ تھلگ ہو کر اپنے منفرد کردار وشخصیت کا بھی مالک ہے۔

"چھوٹا دماغ" سامنے آگیا

جان اور بیٹرس لیسی کی تحقیقات سے متاثر ہو کر متجسس امریکی ماہرین نے ایک چھوٹا سا گروہ بنا لیا۔اس گروہ میں عضویات داں، امراض قلب کے ماہر، نفسیات داں اور دیگر متعلقہ علوم کے ماہرین شامل تھے۔گروہ کے سربراہ ڈاکٹر اینڈریو آرمر (Andrew Armour) تھے۔

اس گروہ کی تحقیق کا مرکز وہ عوامل ڈھونڈ نکالنا تھا جو دل کو دماغ سے مختلف ومنفرد مقام عطا کرتے ہیں۔اپنی تحقیق کی بدولت اس گروہ نے 1991ء میں دریافت کیا کہ دل کے چالیس ہزار خلیے اپنے عمل میں ہو بہو دماغی خلیوں (نیورونز) جیسے ہیں۔انھی خلیوں کے باعث ماہرین نے دل کو "چھوٹا دماغ" قرار دے ڈالا۔سائنسی اصطلاح میں دل کے خلیوں کا یہ مجموعہ "intrinsic cardiac nervous system" کہلاتا ہے۔

امریکی ماہرین کے انوکھے گروہ نے بذریعہ تجربات وتحقیق یہ اہم بات بھی دریافت کی کہ دل اور دماغ چار طریقوں کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے اور اپنے افعال انجام دیتے ہیں۔(1) عصبی رابطہ (Neurological communication) جو نروس سسٹم کی وساطت سے ہوتا ہے۔(2) حیاتی کیمائی رابطہ (Biochemical communication) جو ہارمونوں کے ذریعے ہوتا ہے۔(3) دباؤ کی لہروں (pressure waves) سے رابطہ (Biophysical communication) جو پورے جسم میں جاری و ساری رہتی ہیں۔(4) توانائی رابطہ (Energetic communication) جو انسانی جسم میں جنم لینے والے برق مقناطیسی میدانوں کی وساطت سے ہوتا ہے۔

تعلق یک طرفہ نہیں

باہمی رابطے کے یہ چار قدرتی سلسلے اس امر کے گواہ ہیں کہ دل اور دماغ کا تعلق یک طرفہ نہیں... یعنی ایسا نہیں کہ دماغ دل کو احکامات دیتا ہے کہ فلاں کام کرو اور فلاں نہیں، بلکہ یہ دو طرفہ ٹریفک ہے۔کبھی دماغ دل کو حکم دیتا ہے تو کبھی دل اپنے ممدوح کو احکام جاری کرتا ہے کہ فلاں کام انجام دو۔

یہ دو طرفہ ٹریفک رکاوٹوں کے بغیر بآرام جاری رہے تو تبھی انسان کی صحت بھی عمدہ وتسکین بخش رہتی ہے۔اس ٹریفک میں جب بھی کوئی معمولی رکاوٹ آئے تو انسانی صحت کے معاملے بگڑنے لگتے ہیں۔

جدید تحقیق سے یہ نیا انکشاف ہو چکا کہ دل کئی معاملات میں دماغ کا محتاج نہیں... وہ از خود بھی آزادی کے ساتھ فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یہ ایک انقلاب ساز دریافت ہے کیونکہ اب تک سائنس داں یہی سمجھتے تھے کہ انسانی جسم کی سلطنت میں صرف دماغ وہ واحد عضو ہے جسے آزاد وخود مختار کہا جا سکتا ہے۔مگر جدید طبی سائنس نے انکشاف کر دیا کہ دل بھی ایک خود مختار عضو ہے جس پہ دماغ مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔

قرآنی نظریات سچے

جدید سائنس کے نزدیک دل محض خون پمپ کرنے والا آلہ نہیں بلکہ وہ اپنے مخصوص خلیوں کی مدد سے کچھ نیا سیکھنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔حتی کہ کوئی جذبہ یا حس بھی محسوس کر سکتا ہے۔ضرورت ہو تو دماغ کے اثرات سے نکل کر آزادانہ فیصلے کرنے پر بھی قادر ہے۔

گویا اب کم از کم انسانی بدن میں دل دماغ کے ہم پلہ عضو کی حیثیت رکھتا ہے۔یہ ایک بہت بڑا اور حیران کن انکشاف ہے جو جدید سائنس کے بطن سے ظہور پذیر ہوا۔اسی انکشاف نے ثابت کر دیا کہ اللہ تعالی نے جو حقائق چودہ سو سال قبل قرآن کریم میں بنی نوع انسان پہ وا کیے، وہ حرف بہ حرف سچے ہیں۔

اس دریافت کی داستان یہ ہے کہ اکیسویں صدی کے اوائل میں بذریعہ تحقیق معلوم ہوا کہ دل ایک غدہ (Gland) بھی ہے... وہ دیگر انسانی غدود کی طرح مختلف ہارمون بناتا اور خارج کرتا ہے۔

ان ہارمونوں میں "کارڈیک نائٹریو نائٹروریٹک پیپٹائیڈ (cardiac natriuretic peptide)" ہارمون شامل ہے۔یہ ہارمون خون کی نالیوں، گردوں، غدہ برگردہ (adrenal glands) اور دماغ کے مختلف حصوں کو تندرست اور کام کے قابل رکھتا ہے۔وہ اس کی مدد سے درست طریق پر اپنے جسمانی افعال انجام دیتے ہیں۔

ہمارا دل چھ سے سات ارب خلیوں کا مجموعہ ہے۔ان خلیوں کی کئی اقسام ہیں۔ایک قسم "انٹرسیک کارڈیک ایڈرینرجک خلیے (Intrinsic Cardiac Adrenergic Cells)" کہلاتی ہے۔یہ خلیے دو ہارمون، نورا ڈرینلاین (noradrenaline) اور ڈوپامائن (dopamine) بنا کر خارج کرتے ہیں۔

پہلے خیال تھا کہ دماغ کے حکم پر صرف مخصوص غدود یہ ہارمون بناتے ہیں۔مگر اب منکشف ہو چکا کہ ہمارا دل بھی انھیں بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔

نورا ڈرینلاین نیوروٹرانسمیٹر بھی ہے۔اس صورت میں یہ ہارمون خلیوں کے مابین پیغام رسانی (برقی سگنل) انجام دینے میں سہولت پیدا کرتا ہے۔ہارمون کی شکل میں "مقابلہ کرو یا بھاگو" کا قدرتی عمل انجام دینے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

اس کی وجہ سے انسان چوکس وہوشیار ہو جاتا ہے۔دل کی دھڑکن بڑھا دیتا اور خون کے دباؤ میں بھی اضافہ کرتا ہے۔یہ ہمارے سونے جاگنے کے عمل، موڈ اور یادداشت پر بھی اثرات مرتب کرتا ہے۔

ڈوپامائن ہمارے جسم کا اہم ہارمون اور نیوروٹرانسمیٹر ہے۔یہ دماغ اور جسم کے تمام خلیوں کے درمیان برقی پیغام رسانی کو بہ سہولت انجام دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اسی لیے "کیمیائی پیغام بر" بھی کہلاتا ہے۔"مقابلہ کرو یا بھاگو" عمل کے دوران یہ خون کا دباؤ نارمل رکھتا ہے۔

ہمارے بدن سے زائد نمک بذریعہ پیشاب نکالتا ہے۔پتے سے انسولین کا اخراج کم کرتا ہے۔سب سے بڑھ کر انسان میں لطف وانبساط کے جذبے جنم دیتا ہے۔انسان میں یہ تحریک پیدا کرتا ہے کہ وہ خوشیاں پانے کے لیے کوئی نمایاں کارنامہ انجام دے۔

جدید تحقیق سے ایک نیا انکشاف یہ ہوا کہ انسانی دل آکسی ٹوسین ہارمون بھی خارج کرتا ہے۔ورنہ پہلے ماہرین طب سمجھتے تھے کہ صرف دماغ کا ایک حصہ، ہائپوتھلامس ہی یہ ہارمون بناتا ہے۔یہ "لو ہارمون" بھی کہلاتا ہے کیونکہ انسانوں کے درمیان پیار محبت اور یگانگت بڑھاتا ہے۔جب ماں بچے کو دودھ پلائے یا انسان ہم ؟! خوشی کریں تو یہ ہارمون پیدا ہو کر ان میں محبت کے عظیم ولطیف جذبات جنم دیتا ہے۔

سب سے بڑا انکشاف

ماہرین نے تحقیق وتجربات سے یہ بھی جانا کہ چھوٹا دماغ" (دل) مسلسل دماغ کے اہم حصوں... ہائپوتھلامس (hypothalamus)، میڈولا (medulla)، ایمگڈالا (amygdala) اور سیریبل کورٹیکس (cerebral cortex) کو پیغامات یا سگنل بھجواتا ہے۔اس پیغام رسانی کا بڑا منبع دل ہے کہ دماغ کو وہی زیادہ پیغام بھجواتا ہے۔دماغ دل کو کم پیغامات بھجواتا ہے۔معنی یہ کہ دل اور دماغ کے باہمی تعلق میں دل کو دماغ پر برتری حاصل ہے۔

قبل ازیں بتایا جا چکا کہ دماغ اپنی صحت وسلامتی کے سلسلے میں دل کا محتاج ہے۔اگر دل خون دماغ تک نہ پہنچائے تو چند منٹ میں دماغی خلیے مرنے لگتے ہیں۔

پانچ سے دس منٹ تک خون نہ ملے تو دماغ مردہ ہونے لگتا ہے۔اسی لیے دل میں چھوٹی سی بھی خرابی جنم لے تو دماغ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اور سب سے پہلے دماغ کے متذکرہ بالا حصے متاثر ہوتے ہیں جن سے دل پیغام رسانی کرتا ہے۔

دماغ کے درج بالا حصے ہی انسان میں خیالات، جذبات، احساسات، یادداشت اور مختلف ذہنی وجسمانی افعال سے متعلق ہیں۔یہی وجہ ہے، دل سے کسی خرابی کے پریشان کن سگنل درج بالا دماغی حصوں تک پہنچیں تو دماغ میں "تناؤ" (stress) جنم لیتا ہے۔تناؤ ایک خطرناک جسمانی وذہنی کیفیت ہے۔دل کی خرابی اور تناؤ مل کر انسان کی صحت خراب کرنے لگتے ہیں۔

ناقص غذائیں کھانے سے خون کی نالیوں میں چربی وغیرہ جم جاتی ہے۔اس کی وجہ سے خون کی روانی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔یہ حالت بھی دماغ میں تناؤ کا خلل پیدا کرتی ہے کہ اسے رکاوٹ کی وجہ سے مطلوبہ مقدار میں خون نہیں مل پاتا۔مزید براں خدانخواستہ کبھی چربی خون کی روانی کچھ عرصے کے لیے روک دے تبھی انسان ہارٹ اٹیک یا حملہ قلب اور فالج کا نشانہ بن جاتا ہے۔

تندرستی وسلامتی کا منبع کون؟

درج بالا انکشافات سے پس ثابت ہوا کہ انسانی جسم میں تندرستی و سلامتی کا منبع دل ہے... اگر وہ خراب ہو جائے تو اچھا بھلا دماغ بھی خراب ہونے لگتا ہے۔چناں چہ انسان مختلف ذہنی وجسمانی عوارض میں مبتلا ہو کر صحت کی دولت کھو بیٹھتا ہے۔یہ حقیقت اللہ تعالی چودہ سو سال پہلے ہی قرآن پاک میں آشکارا فرما چکے جواب سائنس نے دریافت کی ہے۔یہ معجزہ رب العالمین کی حقانیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

انسانی جسم کی سلطنت میں دل کی بنیادی اہمیت کے سبب ہی قرآن و سنت میں اسے دماغ پر فوقیت دی گئی۔چناں چہ خداوند کریم نے فرمایا کہ مومن پاک صاف دل رکھیں گے۔جبکہ آنحضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ دل خراب ہو جائے تو پھر ہر چیز بگڑ جاتی ہے۔پاکستانی معاشرے کی مثال سامنے ہے۔اے کاش! ہوا وہوس والا دل بدل دے، غفلت میں ڈوبا دل بدل دے!!

ڈنمارک میں ہوئی انقلابی تحقیق

2018ء میں ڈنمارک کے آرہس (Aarhus) یونیورسٹی اسپتال میں محققوں نے ایک منفرد تحقیق انجام دی۔انھوں نے ملک کے اسپتالوں سے ایسے مرد وزن کا ڈیٹا حاصل کیا جو 1890ء سے 1982ء کے درمیان پیدا ہوئے۔اور یہ سبھی امراض قلب میں مبتلا تھے۔ان مریضوں کی کل تعداد دس ہزار سے زائد بنی جن میں مرد وخواتین، دونوں شامل تھے۔

اس انوکھی تحقیق کی خاص بات یہ ہے کہ محققوں نے جانا، درج بالا دس ہزار سے زائد مرد وزن میں بیشتر بھلکڑ پن اور نسیان کا شکار پائے گئے۔مزید تحقیق سے افشا ہوا کہ جو انسان دل کی کسی بیماری میں مبتلا ہو، اس میں یادداشت ختم ہونے کا عمل جنم لینے کا خطرہ "60 فیصد" تک بڑھ جاتا ہے۔گویا دل کی خرابی براہ راست مریض کے دماغ پر اثر انداز ہوتی اور بیچارے کی یادداشت ختم کرنے لگتی ہے۔

گویا ڈنمارک میں ہوئی تحقیق سے بھی منکشف ہوا کہ دل کسی خرابی کا نشانہ بنے، تو اس کے منفی اثرات براہ راست دماغ پہ پڑتے ہیں۔یاد رہے، عالمی طبی اداروں کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال امراض قلب ہی سب سے زیادہ انسانوں کی جانیں لیتے ہیں۔جبکہ تقریباً ہر بیماری دل اور دماغ، دونوں پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔

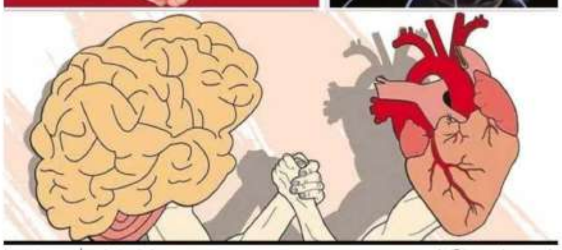

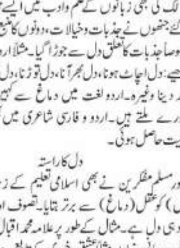

والٹر بریڈ فورڈ

جان لیسی

ڈاکٹر اینڈریو آرمر

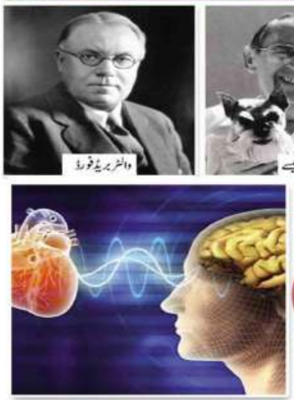

وطن سرینگر

اچھا ماحول بنائیے

اس دنیا کے ماحول کو خراب کرنے میں ہماری بدعملی اور بے عملی کا بھی بڑا دخل ہے، یہ جو روئے زمین پر گناہ کے کام ہو رہے ہیں، ایمان سوز واقعات ہمارے سامنے آرہے ہیں، کسی دن کا اخبار اٹھا کر دیکھ ڈالیے اس میں قتل وزنا، فحاشی وبدکاری اور جرائم کے واقعات کثرت سے آپ کو ملیں گے، اس کی بنیادی وجہ ماحول کی خرابی ہے، انسان جس ماحول میں زندگی گذار رہا ہے، اس سے وہ اپنے کو الگ تھلگ نہیں کر سکتا، بے نمازی کے ماحول میں رہ کر پابند صلوٰۃ لوگوں کی نماز کے چھوٹ جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، کوئلے کی کان کے پاس سے گذرنے سے کپڑے کالے ہوتے ہیں اور پھول کی کیاریوں سے گذریے تو کپڑوں میں پھول کی خوشبو رچ بس جاتی ہے، نیکوں کی صحبت سے جو ماحول بنتا ہے وہ دل ودماغ کو نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے اور بدوں کی صحبت بدی کی طرف مائل کرتی ہے؛ اس لیے سماج کے ماحول کو بنانے کی ضرورت ہے۔ ماحول سازی کا یہ کام سماج میں رہ رہے ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ البتہ ایک داعی قوم ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی زیادہ ذمہ داری بنتی ہے، مسلمانوں میں بھی چوں کہ علماء وارث انبیاء ہیں، ان کے پاس دینی علوم ومعارف کا خزانہ ہے، اس لیے ان کی پہلی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو بتائیں کہ دنیا کے ماحول کو صرف فضائی آلودگی ہی سے خطرہ نہیں ہے، ہماری بدعملی سے بھی خطرات لاحق ہیں، اس لیے ہمیں اپنے اعمال کی اصلاح کی فکر کرنی چاہیے اور اچھے سماج کے بنانے میں معاونت کرنی چاہیے، پورے ماحول کو خدا بیزاری سے بچانا اور دہریوں کو ایمان کے راستے پر لگانا ایک بڑا کام ہے، ماحول سازی کا کام ہمیں مذہب کی بنیادی تعلیمات سے شروع کرنا چاہیے، لوگوں کو بتانا چاہیے کہ خدا بیزاری اور دین سے دور ہونے کے دنیوی اور اخروی نقصانات کیا ہیں، اور کس طرح اس کی وجہ سے ہماری زندگی اجیرن بنتی جا رہی ہے۔ ذات برادری کی لعنت، طبقاتی، نسلی، لسانی عصبیت اور اپنے مفاد کے لیے دوسروں کے مفاد کو داؤ پر لگانے کی ہوڑ نے ہماری سماجی زندگی کو کس طرح جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔

اس قربت کے لیے ضروری ہے کہ اصلاح کرنے والا لوگوں کو خوش خبری سنائے، رغبت دلائے، اللہ سے ملاقات اور جنت کے حصول کے طریقے بتائے، جو لوگ جہنم کی ہولناکیوں سے متاثر ہوں، انہیں جہنم کے بارے میں بتایا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کن لوگوں کے لیے تیار کیا ہے، یعنی وہ بشیر بھی ہو اور نذیر بھی ہو، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت خاص طور سے بیان کی گئی کہ تمام لوگوں کے لیے آپ کو بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا گیا۔ دنیا کے سارے کام میں تربیت اور سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے، اچھا ماحول بنانے کا کام کارِ نبوت ہے، ظاہر ہے اس کام کو بھی سیکھنے کی ضرورت ہے، سیکھنے کے لیے اس کے پاس جانا ہوگا، جس کے ورک شاپ میں یہ چیز ملتی ہو، یہ دوکان اولیاء اللہ بزرگان دین، مصلحین، مبلغین اور دعاۃ حضرات نے لگا رکھی ہے، یہ سوچنا قطعاً صحیح نہیں ہے کہ "وہ جو بیچتے تھے دوائے دل وہ دوکان اپنی بڑھا گیے" دوکان بڑھی نہیں ہے، موجود ہے اور قیامت تک موجود رہے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو تقویٰ کے ساتھ صدیقین کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، اس لیے صدیقین کی جماعت قیامت تک ختم نہیں ہو سکتی، ضرورت طلب کی ہے، جستجو کی ہے۔ تجربات ومشاہدات بتاتے ہیں کہ دعوت وتبلیغ کی محنت، مدارس اسلامیہ کی تعلیم وتربیت، صالح اور صحیح العقیدہ پیر ومرشد کی صحبت، اپنی زندگی کو خیر کے لائن پر ڈالنے، دوسروں کو راہ راست پر لانے اور اچھا ماحول بنانے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج کو صالح رخ دینے اور اچھا ماحول بنانے کے لیے ہر طبقہ کے لوگ آگے آئیں، اور اس کام میں اپنی حصہ داری نبھائیں۔

آکس معاہدہ:
کیا دنیا چین اور امریکہ کے مابین ایک تباہ کن تنازعے کے قریب پہنچ رہی ہے؟

فرینک گارڈنر
بی بی سی نمائندہ برائے سکیورٹی امور

چین نے رواں ہفتے نام نہاد آکس معاہدے کے سرکاری اعلان پر متوقع ناراضگی کے ساتھ اپنا ردعمل بھی ظاہر کیا ہے۔ آکس (آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ) معاہدے کی تفصیلات سوموار کے روز سان ڈیاگو میں منظر عام پر آئیں، جس کے مطابق بحر ہند اور بحرالکاہل کے علاقے میں چینی فوج کی توسیع کا مقابلہ کرنے کے لیے آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ نے ایک دور رس دفاعی اور سلامتی اتحاد قائم کیا ہے۔ اس سہ فریقی اتحاد کے بارے میں بیجنگ نے سنگین الزامات لگائے ہیں اور اس اتحاد کو 'خطرناک راستے پر گامزن ہونا، عالمی برادری کے خدشات کو نظر انداز کرنا' اور یہاں تک کہ 'ہتھیاروں کی نئی دوڑ اور جوہری پھیلاؤ کا خطرہ پیدا کرنا' قرار دیا ہے۔ جب سے امریکی کانگریس کی رہنما نینسی پلوسی نے گذشتہ موسم گرما میں تائیوان کا اپنا متنازع دورہ کیا، اس وقت سے چین نے مغربی اقدامات پر اپنی شدید ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ چین دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے اور اس کے پاس دنیا کی سب سے بڑی فوج اور بحریہ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ مغربی بحرالکاہل میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی طرف سے محصور محسوس کرنے لگا ہے۔ صدر شی جن پنگ نے حال ہی میں اعلان کیا کہ چین اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ کرے گا اور اس کی وجہ آنے والے برسوں میں قومی سلامتی سے متعلق بنیادی خدشات ہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ جب برطانیہ کے وزیر اعظم رشی سونک نے رواں ہفتے یہ کہا کہ سامنے ایک خطرناک دہائی ہے اور بڑھتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ تو پھر آخر ہم اس مقام تک کیسے پہنچے اور کیا دنیا چین اور امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے درمیان، بحرالکاہل میں ایک تباہ کن تنازعے کے قریب پہنچ رہی ہے؟ چین نے رواں ہفتے نام نہاد آکس معاہدے کے سرکاری اعلان پر متوقع ناراضگی کے ساتھ اپنا ردعمل بھی ظاہر کیا ہے۔ آکس (آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ) معاہدے کی تفصیلات سوموار کے روز سان ڈیاگو میں منظر عام پر آئیں، جس کے مطابق بحر ہند اور بحرالکاہل کے علاقے میں چینی فوج کی توسیع کا مقابلہ کرنے کے لیے آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ نے ایک دور رس دفاعی اور سلامتی اتحاد قائم کیا ہے۔ اس سہ فریقی اتحاد کے بارے میں بیجنگ نے سنگین الزامات لگائے ہیں اور اس اتحاد کو 'خطرناک راستے پر گامزن ہونا، عالمی برادری کے خدشات کو نظر انداز کرنا' اور یہاں تک کہ 'ہتھیاروں کی نئی دوڑ اور جوہری پھیلاؤ کا خطرہ پیدا کرنا' قرار دیا ہے۔ جب سے امریکی کانگریس کی رہنما نینسی پلوسی نے گذشتہ موسم گرما میں تائیوان کا اپنا متنازع دورہ کیا، اس وقت سے چین نے مغربی اقدامات پر اپنی شدید ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے۔ چین دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے اور اس کے پاس دنیا کی سب سے بڑی فوج اور بحریہ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ مغربی بحرالکاہل میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی طرف سے محصور محسوس کرنے لگا ہے۔ صدر شی جن پنگ نے حال ہی میں اعلان کیا کہ چین اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ کرے گا اور اس کی وجہ آنے والے برسوں میں قومی سلامتی سے متعلق بنیادی خدشات ہیں۔ ایسی صورتحال میں یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ جب برطانیہ کے وزیر اعظم رشی سونک نے رواں ہفتے یہ کہا کہ سامنے ایک خطرناک دہائی ہے اور بڑھتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ تو پھر آخر ہم اس مقام تک کیسے پہنچے اور کیا دنیا چین اور امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے درمیان، بحرالکاہل میں ایک تباہ کن تنازعے کے قریب پہنچ رہی ہے؟

مغرب نے چین کے بارے میں غلط اندازہ لگایا۔ برسوں تک مغربی ممالک کی خارجہ وزارتوں نے ایک بھولا بھالا مفروضہ بنا رکھا تھا کہ چین کی اقتصادی آزادی، معاشرے اور سیاسی آزادی کا باعث بنے گی۔ جب مغربی ملٹی نیشنل کمپنیاں مشترکہ منصوبے قائم کرنے لگیں اور کروڑوں چینی شہری اعلیٰ معیار زندگی سے لطف اندوز ہونے لگے تو یقیناً یہ دلیل سامنے آئی کہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) آبادی پر اپنی گرفت ڈھیلی کر دے گی اور کچھ معمولی جمہوری اصلاحات کی اجازت دے گی اور اس طرح چین نام نہاد 'اصولوں پر مبنی بین الاقوامی نظام' کا مکمل رکن بن جائے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔

البتہ چین ایک اقتصادی دیو قامت قوت بن گیا جو عالمی سپلائی چین کا ایک اہم، اٹوٹ حصہ ہے اور پوری دنیا کے ممالک کے لیے سب سے اہم تجارتی پارٹنر بھی ہے لیکن اس کو جمہوریت اور لبرلائزیشن کی طرف موڑنے کی بجائے، بیجنگ نے ایک ایسا راستہ اختیار کیا جس نے مغربی حکومتوں اور اس کے بہت سے پڑوسیوں جیسے جاپان، جنوبی کوریا اور فلپائن وغیرہ کو پریشان کر دیا۔ مثال کے طور پر پریشانی کی کیا وجوہات ہیں؟ فہرست طویل ہے لیکن چین اور مغرب کے درمیان تنازعے کی اہم وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

تائیوان: چین نے بارہا اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ضرورت پڑنے پر طاقت کے ذریعے اس خودمختار جزیرے پر قبضہ کر لے گا جبکہ دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ امریکہ اس (تائیوان) کے دفاع میں آئے گا حالانکہ امریکہ کی چین سے متعلق سرکاری پالیسی فوجی کارروائی کا عہد نہیں کرتی۔ بحیرہ جنوبی چین: حالیہ برسوں میں چین نے بحیرہ جنوبی چین کے کچھ حصوں کو اپنی نوآبادیات بنانے کے لیے اپنی بڑی بحریہ کا استعمال کیا اور اسے بین الاقوامی قوانین کے خلاف اپنا علاقہ کہا ہے۔

ٹیکنالوجی: چین پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ وہ خفیہ طور پر وسیع پیمانے پر ذاتی ڈیٹا کے حصول کے ساتھ ساتھ تجارتی فائدہ حاصل کرنے کے لیے دانشورانہ املاک کی چوری کر رہا ہے۔

ہانگ کانگ: بیجنگ نے سابقہ برطانوی کالونی میں جمہوریت کو کامیابی سے کچل دیا اور کارکنوں کو طویل جیل کی سزائیں سنائی ہیں۔

اویغور مسلمان: سیٹلائٹ ڈیٹا اور عینی شاہدین کے اکاؤنٹس اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ سنکیانگ صوبے کے کیمپوں میں دس لاکھ تک اویغور مسلمانوں کو جبری نظر بند کیا گیا۔

فوجی طور پر چین آج ایک ایسی طاقت ہے جس کا لوہا مانا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کی فوج پیپلز لبریشن آرمی نے ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اپنی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ کیا۔ مثال کے طور پر چین کے ڈونگ فینگ ہائپرسونک میزائل ماچ **5** جو آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ رفتار سے سفر کر سکتے ہیں اور وہ زیادہ دھماکہ خیز مواد یا جوہری وار ہیڈ سے لیس ہے۔ اس بات نے جاپان کے شہر یوکوسوکا میں واقع امریکی بحریہ کے ساتویں بحری بیڑے کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ وہ ساحل پر موجود چین کے بڑے پیمانے پر میزائلوں کی بیٹریوں تک پہنچنے کے خطرے کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ جوہری بیلسٹک میزائلوں کے معاملے میں بھی چین نے تیزی سے توسیع کا پروگرام شروع کیا، جس کا مقصد اپنے وار ہیڈز کی تعداد کو تین گنا بڑھانا ہے کیونکہ وہ دور دراز کے مغربی علاقوں میں نئے ٹھکانے بنا رہا ہے۔ فوجی طور پر چین آج ایک ایسی طاقت ہے جس کا لوہا مانا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کی فوج پیپلز لبریشن آرمی نے ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اپنی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ کیا۔ مثال کے طور پر چین کے ڈونگ فینگ ہائپرسونک میزائل ماچ **5** جو آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ رفتار سے سفر کر سکتے ہیں اور وہ زیادہ دھماکہ خیز مواد یا جوہری وار ہیڈ سے لیس ہے۔ اس بات نے جاپان کے شہر یوکوسوکا میں واقع امریکی بحریہ کے ساتویں بحری بیڑے کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ وہ ساحل پر موجود چین کے بڑے پیمانے پر میزائلوں کی بیٹریوں تک پہنچنے کے خطرے کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ جوہری بیلسٹک میزائلوں کے معاملے میں بھی چین نے تیزی سے توسیع کا پروگرام شروع کیا، جس کا مقصد اپنے وار ہیڈز کی تعداد کو تین گنا بڑھانا ہے کیونکہ وہ دور دراز کے مغربی علاقوں میں نئے ٹھکانے بنا رہا ہے۔ فوجی طور پر چین آج ایک ایسی طاقت ہے جس کا لوہا مانا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کی فوج پیپلز لبریشن آرمی نے ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اپنی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ کیا۔ مثال کے طور پر چین کے ڈونگ فینگ ہائپرسونک میزائل ماچ **5** جو آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ رفتار سے سفر کر سکتے ہیں اور وہ زیادہ دھماکہ خیز مواد یا جوہری وار ہیڈ سے لیس ہے۔ اس بات نے جاپان کے شہر یوکوسوکا میں واقع امریکی بحریہ کے ساتویں بحری بیڑے کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ وہ ساحل پر موجود چین کے بڑے پیمانے پر میزائلوں کی بیٹریوں تک پہنچنے کے خطرے کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ جوہری بیلسٹک میزائلوں کے معاملے میں بھی چین نے تیزی سے توسیع کا پروگرام شروع کیا، جس کا مقصد اپنے وار ہیڈز کی تعداد کو تین گنا بڑھانا ہے کیونکہ وہ دور دراز کے مغربی علاقوں میں نئے ٹھکانے بنا رہا ہے۔ فوجی طور پر چین آج ایک ایسی طاقت ہے جس کا لوہا مانا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کی فوج پیپلز لبریشن آرمی نے ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اپنی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ کیا۔ مثال کے طور پر چین کے ڈونگ فینگ ہائپرسونک میزائل ماچ **5** جو آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ رفتار سے سفر کر سکتے ہیں اور وہ زیادہ دھماکہ خیز مواد یا جوہری وار ہیڈ سے لیس ہے۔ اس بات نے جاپان کے شہر یوکوسوکا میں واقع امریکی بحریہ کے ساتویں بحری بیڑے کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ وہ ساحل پر موجود چین کے بڑے پیمانے پر میزائلوں کی بیٹریوں تک پہنچنے کے خطرے کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ جوہری بیلسٹک میزائلوں کے معاملے میں بھی چین نے تیزی سے توسیع کا پروگرام شروع کیا، جس کا مقصد اپنے وار ہیڈز کی تعداد کو تین گنا بڑھانا ہے کیونکہ وہ دور دراز کے مغربی علاقوں میں نئے ٹھکانے بنا رہا ہے۔ فوجی طور پر چین آج ایک ایسی طاقت ہے جس کا لوہا مانا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کی فوج پیپلز لبریشن آرمی نے ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ اپنی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ کیا۔ مثال کے طور پر چین کے ڈونگ فینگ ہائپرسونک میزائل ماچ **5** جو آواز کی رفتار سے پانچ گنا زیادہ رفتار سے سفر کر سکتے ہیں اور وہ زیادہ دھماکہ خیز مواد یا جوہری وار ہیڈ سے لیس ہے۔ اس بات نے جاپان کے شہر یوکوسوکا میں واقع امریکی بحریہ کے ساتویں بحری بیڑے کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ وہ ساحل پر موجود چین کے بڑے پیمانے پر میزائلوں کی بیٹریوں تک پہنچنے کے خطرے کے لیے کس حد تک تیار ہیں۔ جوہری بیلسٹک میزائلوں کے معاملے میں بھی چین نے تیزی سے توسیع کا پروگرام شروع کیا، جس کا مقصد اپنے وار ہیڈز کی تعداد کو تین گنا بڑھانا ہے کیونکہ وہ دور دراز کے مغربی علاقوں میں نئے ٹھکانے بنا رہا ہے۔

بہرحال ان میں سے کوئی بھی چیز یہ واضح نہیں کرتی کہ چین جنگ کرنا چاہتا ہے۔ وہ ایسا نہیں چاہتا ہے۔ جب تائیوان کی بات آئے گی تو وہ اس پر اتنا دباؤ ڈالنے کو ترجیح دے گا کہ وہ بغیر کوئی گولی داغے بیجنگ کی حکمرانی کو تسلیم کر لے اور جہاں تک ہانگ کانگ اور اویغور کا معاملہ ہے تو وہ یہ جانتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ تنقید ختم ہو جائے گی کیونکہ چین کے ساتھ تجارت باقی دنیا کے لیے بہت اہم ہے۔ لہٰذا، اگرچہ ابھی تناؤ بہت زیادہ ہے اور ٹکراؤ کے مزید مرحلے آنے والے ہیں لیکن چین اور مغرب یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ بحرالکاہل میں جنگ ہر ایک کے لیے تباہ کن ہوگی اور غصے میں ہونے والی بیان بازی کے باوجود یہ قطعی طور پر کسی کے بھی مفاد میں نہیں۔ بہرحال ان میں سے کوئی بھی چیز یہ واضح نہیں کرتی کہ چین جنگ کرنا چاہتا ہے۔ وہ ایسا نہیں چاہتا ہے۔ جب تائیوان کی بات آئے گی تو وہ اس پر اتنا دباؤ ڈالنے کو ترجیح دے گا کہ وہ بغیر کوئی گولی داغے بیجنگ کی حکمرانی کو تسلیم کر لے اور جہاں تک ہانگ کانگ اور اویغور کا معاملہ ہے تو وہ یہ جانتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ تنقید ختم ہو جائے گی کیونکہ چین کے ساتھ تجارت باقی دنیا کے لیے بہت اہم ہے۔ لہٰذا، اگرچہ ابھی تناؤ بہت زیادہ ہے اور ٹکراؤ کے مزید مرحلے آنے والے ہیں لیکن چین اور مغرب یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ بحرالکاہل میں جنگ ہر ایک کے لیے تباہ کن ہوگی اور غصے میں ہونے والی بیان بازی کے باوجود یہ قطعی طور پر کسی کے بھی مفاد میں نہیں۔ بہرحال ان میں سے کوئی بھی چیز یہ واضح نہیں کرتی کہ چین جنگ کرنا چاہتا ہے۔ وہ ایسا نہیں چاہتا ہے۔ جب تائیوان کی بات آئے گی تو وہ اس پر اتنا دباؤ ڈالنے کو ترجیح دے گا کہ وہ بغیر کوئی گولی داغے بیجنگ کی حکمرانی کو تسلیم کر لے اور جہاں تک ہانگ کانگ اور اویغور کا معاملہ ہے تو وہ یہ جانتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ تنقید ختم ہو جائے گی کیونکہ چین کے ساتھ تجارت باقی دنیا کے لیے بہت اہم ہے۔ لہٰذا، اگرچہ ابھی تناؤ بہت زیادہ ہے اور ٹکراؤ کے مزید مرحلے آنے والے ہیں لیکن چین اور مغرب یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ بحرالکاہل میں جنگ ہر ایک کے لیے تباہ کن ہوگی اور غصے میں ہونے والی بیان بازی کے باوجود یہ قطعی طور پر کسی کے بھی مفاد میں نہیں۔

//////////

باقیات

101

محکمہ اسکول ایجوکیشن نے سرینگر کے تمام اسکولوں کو نئے اوقات کار پر سختی اور سنجیدگی سے عمل پیرا رہنے کی تاکید کی ہے۔

102

تعلیمات آج کے دور میں نہایت اہمیت کی حامل ہیں، خاص طور پر جب دنیا کو امن، ہمدردی اور بھائی چارے کی اشد ضرورت ہے۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ عالمی سطح پر جاری تنازعات کے درمیان انسانیت کو بھگوان مہاویر کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے، جو پائیدار امن اور مضبوط بھائی چارے کو فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ حقیقی ترقی ذمہ داری اور احتساب سے جڑی ہوتی ہے اور بہتر مستقبل کے لیے لوگوں کے درمیان فاصلے کم کرنا اور مختلف ثقافتوں اور خیالات کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان مہاویر کی تعلیمات خود احتسابی، نظم وضبط اور روحانی بیداری پر مبنی ہیں، جنہیں اپنا کر معاشرے کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے عدم تشدد، سادگی، ضبط نفس، سچائی اور غیر وابستگی جیسی اقدار کو اپنانے پر زور دیا۔ نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اپنے رویوں میں عدم تشدد کو شامل کریں اور فطرت کے ساتھ اپنے تعلق کو بہتر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی اہنسا صرف اخلاقیات تک محدود نہیں بلکہ ماحول کے تحفظ کی ایک مؤثر حکمت عملی بھی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ بھگوان مہاویر کی تعلیمات پیچیدہ حالات میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں اور انیکانت واد ہمیں عاجزی اور مختلف آراء کو سمجھنے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں لوگ اپنی رائے کو حتمی سچ سمجھ لیتے ہیں، جس سے توازن متاثر ہوتا ہے۔ تقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے افراد کو اعزازات سے بھی نوازا۔ اس موقع پر سشیل جین دیوکی نندن جین، پویندر وجے جین اور دیگر عہدیداران کے علاوہ معزز شہریوں، عوامی نمائندوں اور سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

103

جائیداد پہلے ہی جے اینڈ کے بینک، برانچ آفس بھگت، سری نگر کے پاس رہن رکھی گئی تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ شکایت کنندہ نے جائیداد سے وابستہ بقایا ہاؤسنگ لون کو بھی ختم کر دیا تھا۔ تحقیقات سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ملزم کی کارروائیاں دفعہ **420** آئی پی سی کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ اس کے مطابق، عدالتی فیصلہ کے لیے مجاز عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

104

اپنی مالی ذمہ داریوں کو باقاعدگی سے پورا کر رہی ہے اور مالی سال **2025-26** کے دوران اب تک **18,382.26** کروڑ روپے کے واجبات ادا کیے جا چکے ہیں۔ یہ بیان انہوں نے بی جے پی رکن اسمبلی شام لال شرما کے سوال کے جواب میں دیا۔ انہوں نے کہا کہ خزانے میں پیش کیے جانے والے بلوں کی ادائیگی باقاعدگی سے کی جا رہی ہے، جبکہ ٹھیکیداروں اور ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات بھی وقفے وقفے سے صاف کیے جا رہے ہیں۔ تفصیلات دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ مجموعی ادائیگیوں میں **7,800.58** کروڑ روپے ٹھیکیداروں کے بلوں کی مد میں، **5,821.43** کروڑ روپے جنرل پروویڈنٹ فنڈ **2,864.14** کروڑ روپے گریجویٹی، **1,123.22** کروڑ روپے کمیوٹیشن اور **773.47** کروڑ روپے رخصتی تنخواہ کے طور پر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے بیشتر ادائیگیاں **27** مارچ **2026** تک مکمل کر لی گئی ہیں، جبکہ جی پی ایف کے دعوے **31** دسمبر **2025** تک نمٹا دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ بقایا جات کی ادائیگی ایک منظم نظام کے تحت مرحلہ وار جاری ہے تاکہ تمام واجبات بروقت ادا کیے جا سکیں۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ فنڈز کی تقسیم علاقائی بنیادوں پر نہیں بلکہ اخراجات کے مخصوص مدات کے مطابق کی جاتی ہے اور اسی بنیاد پر خزانے میں ادائیگیوں کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

105

\ کو مقرر کیا گیا ہے۔ لوگوں کو فکر وتشویش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایل پی جی گیس، ڈیزل، پٹرول، مٹی کے تیل، غذائی اجناس کی قلت کو مسترد کرتے ہوئے امور صارفین وعوامی تقسیم کاری، ٹرانسپورٹ کے وزیر ستیش شرما نے سختی کے ساتھ خارج کرتے ہوئے کہا کہ کئی عناصر جموں وکشمیر کے عوام کو ہی نہیں بلکہ پورے ملک کو دھوکہ دے رہے ہیں اور پٹرول، ڈیزل، ایل پی جی گیس کی مصنوعی قلت پیدا کر کے لوگوں کو مشکلات میں مبتلاء کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم میں ایسے عناصر کو خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ایسی کارروائیوں سے گریز کریں۔ امور صارفین کے وزیر نے کہا کہ **5** سے **7** پٹرول پمپ مالکان اور دیگر ڈیلروں کے خلاف پابندی کا مرحلہ عنقریب مکمل کیا جائے گا، کسی کو بھی ناجائز منافع خوری، بلیک مارکیٹنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اوئل کمپنیوں کے ساتھ بات چیت ہوگئی ہے اور جموں وکشمیر کیلئے سپلائی چین برقرار رہے گی اور جموں وکشمیر میں کسی بھی طرح کی قلت پیدا نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں جان بوجھ کر پٹرول، ڈیزل، ایل پی جی گیس کی قلت پیدا کی جارہی ہے اور اس میں حزب اختلاف کا بھی اہم رول ہے جبکہ کمپنیاں بھی قیمتوں کو بڑھانے کی فکر میں لگی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پٹرول، ڈیزل، ایل پی جی گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے **20** کے قریب ٹیمیں مقرر کی گئی ہیں جو تقسیم کاری کو تا سپلائی کا برابر جائزہ لے رہی ہیں

106

ہے۔ ان کے مطابق یہ صرف معاشی مقابلے کا دور نہیں بلکہ مستقبل کی ٹیکنالوجی کی سمت متعین کرنے کا وقت ہے۔ مودی نے کہا کہ اس منصوبے میں پیداوار شروع ہونے سے بھارت کا کردار مزید مضبوط ہوگا اور سانند سے سلیکون ویلی کے درمیان ایک نیا ربط قائم ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سانند کا یہ پلانٹ کیلیفورنیا کی ایک کمپنی کو انٹیلیجنٹ پاور ماڈیولز فراہم کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے یاد دلایا کہ بھارت نے **2021** میں سیمی کنڈکٹر مشن شروع کیا تھا، جو صرف صنعتی پالیسی نہیں بلکہ ملک کے اعتماد کا اظہار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ بجٹ میں سیمی کنڈکٹر مشن **2** کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ ہر شعبے میں خود کفالت حاصل کی جا سکے۔

107

وکشمیر میں تناؤ کا شکار اور ناکارہ صنعتی یونٹ کو بحال کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک مضبوط اور نتائج پر مبنی نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ دستیاب ادارہ جاتی اور انسانی وسائل کا بہترین استعمال کرے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کی تکنیکی معاونت کے علاوہ ڈیپارٹمنٹ کو فعال طور پر فنکشنل مینیجرز کی ماہرانہ خدمات، انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (ای ڈی آئی) کے وسائل اور یونین ٹیریٹری بھر کی یونیورسٹیوں کے فیکلٹی اور طلباء کی مہارت کا بھی فعال استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے ایم ایس ایم ایز کیلئے ایک منظم تشخیص کیلئے پیشہ ور افراد اور تربیت یافتہ انٹرنز پر مشتمل ملٹی ڈسپلنری ٹیموں کی تشکیل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ ٹیمیں ابتدائی طور پر ورچوئل تشخیص کریں گی، اس کے بعد فیلڈ وزٹس کے ذریعے جائزہ لے کر ان یونٹس کو جو مداخلت کی ضرورت ہو انہیں جگہ پر تشخیص اور مشاورت کی معاونت فراہم کریں گی۔ انہوں نے تشخیص کے عمل کو ہموار کرنے اور مداخلت کی شدت اور نوعیت کا تعین کرنے کیلئے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ٹولز کو مربوط کرنے پر بھی زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے مزید مشورہ دیا کہ محکمہ کو ایم ایس ایم ایز تک بروقت رسائی یقینی بنانے کیلئے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز یا فزیکل وزٹس کے ذریعے حقیقت پسندانہ روزانہ اور ماہانہ ٹارگٹس مقرر کرنے چاہئیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر یونٹ کا منظم طور پر جائزہ لیا جائے اور اسے مستحکم، تناؤ میں یا بیمار زمروں میں تقسیم کیا جائے، اس کے بعد مناسب مشاورت اور مالی معاونت فراہم کی جائے۔ اس سلسلے میں جموں وکشمیر بینک کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کیا جائے تاکہ ان یونٹس کی استحکام اور بحالی میں مدد مل سکے۔ جدید مالی حل کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے ایم ایس ایم ایز میں مالی تناؤ سے نمٹنے کیلئے جموں وکشمیر بینک کے ساتھ تعاون کی تلاش کی تجویز دی۔ انہوں نے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک سے حاصل کردہ بصیرتوں کو جموں وکشمیر کی ابھرتی ہوئی انڈسٹریل پالیسی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ انٹرپرائز لیول سسٹمز سے حاصل ہونے والا ڈیٹا اور نتائج کو پالیسی انپٹ کو بہتر بنانے کیلئے موثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ صنعتی معاونت کے لئے زیادہ ثبوت پر مبنی اور ٹارگٹڈ اپروچ کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ وہ آئی آئی ایم جموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے وسیع فزیکل آؤٹ ریچ پروگراموں کا منصوبہ بنائے اور مشن یووا کے تحت قائم سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (ایس بی ڈی یوز) کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ورکشاپس کا اہتمام کرے اور ایم ایس ایم ایز کو ماہرانہ رہنمائی فراہم کرے۔ انہوں نے آئی آئی ایم جموں کے مینجمنٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس علاقے میں ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کو ایک ماڈل اقدام میں تبدیل کرنے میں فعال کردار ادا کرے۔ میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں بی ایس سہائے، کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وکرم جیت سنگھ اور ڈائریکٹر صنعت وحرفت جموں ارون منہاس نے پروگرام کے بارے میں تفصیلات سے روشنی ڈالی۔

108'

جاری رہ سکتا ہے۔ **31** مارچ سے **2** اپریل تک دوپہر کے بعد چند مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے، جبکہ **3** اور **4** اپریل کو زیادہ تر علاقوں میں ابر آلود موسم کے ساتھ کہیں کہیں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش یا برفباری متوقع ہے۔ **5** سے **7** اپریل کے دوران جزوی طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ چند مقامات پر ہلکی بارش ہو سکتی ہے، جبکہ **8** سے **10** اپریل کے درمیان بالائی علاقوں میں دوبارہ ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس دوران یو این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے ضلع شوپیاں میں واقع مغل روڈ کو پیر کی رات ہونے والی شدید بارش اور برفباری کے بعد عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق پیر کی گلی کے مقام پر خراب موسمی حالات کے باعث سڑک کو ٹریفک کے لیے غیر محفوظ قرار دیا گیا، جس کے پیش نظر احتیاطی اقدام کے طور پر آمد ورفت روک دی گئی ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک رورل فاروق قیصر نے بتایا کہ سڑک اس وقت تک بند رہے گی جب تک حالات کو سفر کے لیے محفوظ قرار نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی صفائی اور مکمل جانچ کے بعد ہی ٹریفک بحال کی جائے گی اور اس حوالے سے بروقت اپڈیٹ جاری کی جائے گی۔ انتظامیہ نے مسافروں اور مقامی افراد کو ہدایت دی ہے کہ وہ مغل روڈ پر غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متاثرہ علاقوں میں محتاط رہیں۔ جموں وکشمیر کے ضلع رام بن کے مہار علاقے میں شدید بارش کے باعث لینڈ سلائیڈ آنے کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق لینڈ سلائیڈ کے نتیجے میں سڑک پر ملبہ جمع ہو گیا، جس کے باعث احتیاطی طور پر دونوں اطراف سے گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی گئی ہے۔ یہ شاہراہ وادی کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے والی واحد ہر موسم میں قابل استعمال سڑک ہے، جس کی بندش سے مسافروں اور ضروری اشیاء کی ترسیل بری طرح متاثر ہوتی ہے، جہاں پہاڑی ڈھلوانوں اور کمزور زمینی ساخت کے باعث لینڈ سلائیڈ کے واقعات اکثر پیش آتے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے **31** مارچ، **3** اور **4** اپریل کو دوپہر کے بعد بعض علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت بھی جاری کی ہے۔

109

روایات سے بھری ہوئی ہے۔ ڈوگری گیت زندگی کے اقدار کو بُنتے ہیں، دستکاری تجربات کو سموئے ہوئے ہے اور فنون میں عقیدت بھری ہوئی ہے، یہ ہماری زندہ و جاوید میراثیں ہیں جو نئی زندگی کا احساس دلاتی ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر جموں میں شری کیلاکھ جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقدہ "جموں کشمیر کلچرل فیسٹول" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقعہ پر انت وبھوشیت جونہ پیٹھادھیشور آچاریہ مہامنڈلیشور یوجیہ پاد شری سوامی اودھیشانند گیری جی مہاراج نے بھی شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں کشمیر کلچرل فیسٹول کا مقصد شاندار ثقافتی ورثے کا تحفظ، لوک فنون، روحانی بنیادوں اور روایات کی تجدید عہد اور ہماری شناخت کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ روایتی پرفارمنس رنگ اور نغمگی سے ماحول کو خوشگوار بنائیں گی، ثقافتی نمائشیں ہمارے بیش قیمت ورثے کو سب تک پہنچائیں گی اور کسان بیداری پروگرام اس خطے کی روح کو پروان چڑھانے والے ہاتھوں کو خراج تحسین پیش کریں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ابھرتی ہوئی ہندوستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ علم پر مبنی معیشت کو مضبوط بنائے اور اختراعات، ثقافتی اقدار اور فلسفیانہ خیالات کو عالمی سطح پر فروغ دے۔ انہوں نے کہا، "اس اہم دور میں جب عالمی تنازعات معاشروں کو تقسیم کر رہے ہیں اور انسانیت امن کی تلاش میں ہے، ہندوستان دنیا کو نئی راہ دکھانے کے لئے مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ہم اس تہذیب کے وارث ہیں جس نے ہزاروں سال پہلے براعظموں میں علم، ثقافت اور روحانیت کے چراغ روشن کیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دُنیا نئے خیالات کی منتظر ہے اور نوجوان تبدیلی کی سوچ کو جنم دینے والی روایت کے وارث ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نئے خیالات اور اختراعات کو فروغ دیں اور ثقافتی ورثے کو معاشرے کی تبدیلی کے لئے مؤثر ذریعہ بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا، "اس باہم مربوط دور میں بھائی چارے کے رشتے کو مضبوط کریں اور دُنیا بھر میں تنازعات کے بجائے ہمدردی کو فروغ دیں۔" انہوں نے کہا کہ فن اور ثقافت گہری بصیرت، مقصد اور ہنر فراہم کرتے ہیں جو قوم کی تعمیر کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ ہندوسان فن، روحانیت، فلسفہ اور اخلاقیات نسلوں کو جوڑنے والے پُل ہیں۔ منوج سنہا نے کہا، "یہ جدید تاریخ کا مشکل ترین دور ہے اور ہم خوش قسمت ہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کی قیادت کر رہے ہیں اور ترقی اور فلاح و بہبود کے نئے معیارات قائم کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ **12** برسوں میں ہندوستان کی تبدیلی غیر معمولی رہی ہے اور اس رفتار کو اجتماعی طور پر مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ آنے والی دہائیوں میں ہمیں نئی توانائی کو بروئے کار لانا چاہیے اور ملکی اور عالمی صنعتوں کو نئی شکل دینے والی ٹیکنالوجیز اور نظام بنانے کا عزم کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہندوستان نے بین الاقوامی سطح پر اپنی قدیم عظمت اور اعتماد کو دوبارہ حاصل کیا ہے۔ ہندوستان انجینئرز، سائنسدان، صنعت کار اور اختراع آپ عالمی سطح پر گفتگو کر رہے ہیں اور ان کی ٹیکنالوجی اور صلاحیتوں کو دُنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے۔ میں اسے ایک نشاۃ ثانیہ کے طور پر دیکھتا ہوں جو ہندوستان کی شاندار تاریخ کو دوبارہ زندہ کر رہا ہے۔" جموں وکشمیر کلچرل فیسٹول میں ثقافتی نمائش، روایتی لوک پرفارمنس، کسان میلہ اور مفت میڈیکل کیمپ سمیت مختلف سرگرمیاں پیش کی گئیں۔ اس موقعہ پر مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ ثقافتی میلے قانون ساز اسمبلی کے اراکین شیام لال شرما اور دیویانی رانا، مہنت روہت شاستری، صدر شری کیلاکھ جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ مکل کانیکر، ممتاز شہریوں اور بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر رکن شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ سریش کمار شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

110

ہے اس سلسلے میں کارروائیاں عمل میں لائی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا موجودہ سکوٹی صورتحال کو ہلکے میں نہیں لیا جا سکتا اور ماضی کے واقعات کو ہمیشہ چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ اسمبلی میں این سی کے ہیڈ کوارٹر اور بعض اراکین اسمبلی کو فراہم کی گئی سکوٹی واپس لینے کے معاملے پر بحث کے دوران مداخلت کرتے ہوئے اسپیکر نے کہا جو لوگ ایسے حالات کا سامنا کر چکے ہے وہ خطرات کو بہتر انداز میں سمجھتے ہے۔ انہوں نے کہا اگرچہ بعض حلقوں کی جانب سے صورتحال میں بہتری کے دعوے کئے جا رہے ہے لیکن اسکے باوجود احتیاط کی ضرورت کو برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ماضی کے سکوٹی واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمیں ہمیشہ حساس اور چوکنا رہنا ہوگا۔ سکوٹی کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہئے اور اسے کبھی بھی معاملولی سمجھنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا اگر انتظامیہ یہ سمجھتی ہے حالات مکمل طور پر معمول پر آ چکے ہے تو اس سے کھل کر جموں وکشمیر کو ایک محفوظ خطہ قرار دینا چاہئے۔

111

بے بنیاد من گھڑت حقیقت سے کوسوں دور خبریں چلانے والوں کے خلاف بھی قوائد وضوابط کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

112

،نوٹیفکیشن کے ساتھ منسلک شیڈول میں اہلیت کی شرائط کے ساتھ۔ حکومت کیڈر کی طاقت اور ساخت کا بھی تعین کرے گی، جس میں ہر **5** سال بعد وقتاً فوقتاً نظر ثانی کے انتظامات ہوں گے۔ نوٹیفکیشن میں پروبیشن مرحلے کے دوران لازمی تربیت اور محکمانہ امتحانات کے ساتھ براہ راست بھرتیوں کے لیے دو سال کی پروبیشن مدت لازمی قرار دی گئی ہے۔ تقرریوں میں ریزرویشن جموں وکشمیر ریزرویشن ایکٹ اور موجودہ قوانین کے مطابق لاگو کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ سول سروسز کے قواعد کے مطابق سنیارٹی کو برقرار رکھنے کے لیے بھی فراہم کرتا ہے، جب کہ جن معاملات کا واضح طور پر احاطہ نہیں

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عادل الطاف بٹ ولد الطاف احمد بٹ ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر بمراد حصول لیگل ہیر (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد الطاف احمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ مورخہ 14/10/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ سائل	پیشہ	آمدنی
پوشہ اختر زوجہ الطاف احمد بٹ	۴۰	والدہ	گھریلو کام	
عادل الطاف ولد۔۔	۲۲	سائل	مزدوری	۵۰۰۰
خوشبو الطاف دختر۔۔۔	۱۵	بہن	زیر تعلیم	
فرہان الطاف بٹ ولد۔۔	۱۶	برادر	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذر نے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید چوپان پسر عبدالصمد چوپان ساکنہ اگرڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیضان مجید چوپان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگرڈانگر پورہ (مالمو) پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود فیضان مجید چوپان مورخہ 30/04/2014 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I SHEIKH ABDUL MANNAN S/O SHEIKH MOHAMMAD SIDIQ R/O GULSHAN NAGAR NOWGAM BYE -PASS SGR THAT I AM THE FATHER AND NATURAL GUARDIAN OF MY MINOR DAUGHTER NAMELY AJWA IFRA STUDENT OF PRESENTATION CONVENT SCHOOL ,RAJBAGH SGR THAT DUE TO INADVERTENT ERROR ,THE NAME RECORDS AS AJWAH INSTEAD OF HER CORRECT AND COMPLETE NAME AS AJWA IFRA. THAT SIMILARLY ,MY NAME HAS BEEN WRONGLY RECORDED AS DR. SHEIKH ABDUL MANAN INSTEAD OF MY CORRECT NAME SHEIKH ABDUL MANNAN .THAT THE NAME OF THE MOTHER OF MINOR HAS ALSO BEEN INCORRECTLY RECORDED AS Dr. RABIYA ARIFA INSTEAD OF HER CORRECT NAME RABIA ARIFA. THE CORRECT PARTICULARS ARE AS UNDER.NAME OF STUDENT AJWA IFRA ,NAME OF FATHER SHEIKH ABDUL MANNAN ,NAME OF MOTHER RABIA ARIFA . IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED

BEFORE THE HON'BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI
1. SHEIKH JAVEED AHMAD
2. SHEIKH MOHAMMAD IQBAL
3. SHEIKH SHAFEEQ AHMAD

SONS OF LATE GHULAM NABI
R/O,S OF HAMZA COLONY B LANE NO.7 AWANTA BHAWAN SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manageto get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed beforethis Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI
1. SHAMEEMA BANO ALIAS SHAMEEMA AKHTER W/O LATE ABDUL LATEEF MIR R/O DULANJA URI A/P SONWAR MOHALLA

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manageto get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed beforethis Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be providedan reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceedingotherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner andsame would be an abuse of the process of the court

---

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DIRECTORATE OF TOURISM KASHMIR
TRC, Srinagar, Kashmir, 190001
Tel/Fax: 0194 - 2502279/81

Printing & Supply Of
Lanyard along with Event Identity PVC ID Card
Tender Reference Number: DTK/Pub/754/ /4/3 Dated:30 /03/2026

Tender Document

Sealed Tenders with Rs. 2/- (Rupees Two Only) Revenue Stamp duly affixed are invited on behalf of Lt. Governor of Jammu and Kashmir in two cover system (Technical and Financial Proposal) from registered dealers/suppliers of Kashmir Division for printing and supply of Lanyard along with Event Identity PVC Card for Directorate of Tourism Kashmir.

Schedule of Events & Dates

S. No.	Information	Detail
1.	Name of the Job	Printing and Supply of Lanyard along with Event Identity PVC Card.
2.	Tender Document Issuing Authority	Directorate of Tourism Kashmir, Government of Jammu & Kashmir
3.	Tender Document Fee	Rs.100/- (one Hundred Only) payable to Accounts Office, DOT Kashmir
4.	EMD/DD/CDR	Rs. 5000/- (Rupees Five Thousand only) payable to Accounts Office, DOT Kashmir
5.	Tender Document Issue Date	30.03.2026
6.	Start date for sale of tender documents	31.03.2026 Directorate of Tourism Kashmir, Government of Jammu & Kashmir
7.	End date and time for tender/bid submission	06.04.2026 till 4 pm Directorate of Tourism Kashmir, Government of Jammu & Kashmir
8.	Date and venue of opening of pre qualification and Technical Proposals	Directorate of Tourism, Kashmir, TRC Srinagar on 06.04.2026 at 4.15 pm

Lanyard along with Event Identity PVC Card Specifications/Bill of Quantity

Sr. No.	Item	Specifications	Estimated Cost (incl. of all taxes)	Quantity	Unit Price (incl. of all taxes)	Total Price per Minimum 5000 No.'s or above (incl. of all taxes)
01	Lanyard along with Event Identity PVC Card. (Blue Color)	Card Size: 12cm X 8cm with 350 GSM. Metal Clip: Standard.	5,00,000/-	Minimum 3000 No.'s or above		
02	Lanyard along with Event Identity PVC Card. (Red Color)			Minimum 1000 No.'s or above		
03	Lanyard along with Event Identity PVC Card. (White Color)	Lanyard: Length-90cm with Departmental Logo. (The sample shall be available at Directorate of Tourism, TRC, Srinagar for reference).		Minimum 1000 No.'s or above		

Sd/- Director Tourim Kashmir

DIPK NO: 12272/25

یہ دوا بچوں میں بینائی کمزور ہونے کی رفتار سست کر سکتی ہے

ہانگ کانگ: موبائل فون اور ٹیبلٹ استعمال کرنے سے بڑوں کے ساتھ ساتھ بچے بھی تیزی سے بالخصوص دور کی نظر کی کمزوری کے شکار ہیں تاہم ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایٹروپن نامی آئی ڈراپس اس کیفیت کو سست ضرور کرسکتا ہے۔ دنیا بھر میں ایٹروپن آئی ڈراپس مائیوپیا (دور کی نظر کی کمزوری) کو شرح کو کم کرنے کے لیے عام استعمال ہوتا ہے۔ اب معلوم ہوا کہ کم ارتکاز یعنی 0.05 سے 0.01 فیصد ایٹروپن والا مائع کم ازکم وقتی طور پر اس کیفیت کو سست کرسکتا ہے۔ اس ضمن میں جرنل آف امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن میں ایک تحقیقی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ ایٹروپن آنکھوں کے پٹھوں اور عضلات کو پرسکون رکھ کر بصارت کے ارتکاز یعنی فوکس کو بہتر بناتی ہے۔ جامعہ ہانگ کانگ سے وابستہ ڈاکٹر جیسن یام اوران کے ساتھی کہتے ہیں کہ ایٹروپن اب بھی ایشیا میں استعمال ہوتی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے 4 سے 9 برس کے 474 بچوں کو شامل کیا ہے جنہیں 0.01 اور 0.05 فیصد ایٹروپن کے قطرے دن میں ایک مرتبہ ٹپکائے گئے۔ اسی گروہ میں سے بعض کو صرف فرضی دوا کے قطرے بھی دیئے گئے۔ پہلا رضا کار بچہ گیارہ جولائی 2017 کو شامل ہوا اور آخری بچے کو 4 جون 2020 میں شامل کیا گیا جبکہ 4 جون 2022 کو سب کا فالو اپ کیا گیا۔ معلوم ہوا کہ جن بچوں کو 0.05 ایٹروپن دیا گیا ان میں نظر کی کمزوری کم دیکھی گئی جس کی شماریاتی اہمیت ہے۔ اس طرح اگر بچوں کی آنکھوں میں صرف 0.05 فیصد والے ایٹروپن کے قطرے ٹپکائے جائیں تو اس سے اگلے چند برس تک نظر کی کمزوری کو دور کیا جاسکتا ہے۔ دور کی بصارت میں کمی ایک غیر معمولی کیفیت ہے جو پوری دنیا کا عارضہ بن چکا ہے۔ اب یہ حال ہے کہ 2050 تک دنیا کی نصف آبادی اس کا شکار ہوسکتی ہے۔ تاہم ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ والدین ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی ایٹروپن استعمال کریں اور خود سے استعمال کرنے سے اجتناب کریں۔ MNN

بچوں کو آزادانہ طور پر کھیلنے دیجیے ورنہ دماغی صحت متاثر ہو سکتی ہے

فلوریڈا: امریکہ میں اسکول کے بچوں اور نوعمروں میں اس وقت ڈپریشن اور دماغی عارضے اپنے بلند ترین درجے پر ہیں۔ سائنسدانوں کے مطابق اب ضروری ہے کہ بچوں پر غیر ضروری پابندیاں نہ عائد کی جائیں بلکہ انہیں آزادانہ طور پر کھیلنے اور کام کرنے کی اجازت ضرور دیجیے۔ جرنل آف پیڈیاٹرکس میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق امریکی والدین بچوں کو ہمہ وقت اپنی نظروں کے سامنے رکھتے ہیں اور ان پر طرح طرح کی قدغنیں لگاتے ہیں۔ اگر یہ عمل سخت اور دیرینہ ہو تو وہ نوعمر (ٹین) بچوں میں ڈپریشن، پریشانی (اینزائٹی) اور یہاں تک کہ خودکشی کے خیالات بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ تاہم ان میں غیر معمولی یاسیت تو ضرور نوٹ کی گئی ہے۔ اگرچہ والدین کا بچوں پر توجہ رکھنا ضروری ہے کیونکہ وہ اپنے بچوں کو منفی عادات اور خطرات سے بچانا چاہتے ہیں۔ لیکن بے جا روک ٹوک اور ان دیکھی زنجیر سے بچوں کو ہر وقت کھٹکا لگا رہتا ہے اور وہ کھیلنے کودنے، آزادانہ طور پر خود اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے اور زندگی کے تجربات خود حاصل کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ فلوریڈا اٹلانٹک یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ڈیوڈ ایف ہورک لیونڈ اوران کے ساتھیوں نے غور کیا ہے کہ والدین کی جانب سے بچوں کو ایسی آزادانہ سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں جن میں کچھ نہ کچھ خطرہ ہوتا ہے۔ اس سے بچے اپنی مرضی کا کھیل یا سرگرمیاں جاری نہیں رکھ سکتے۔ بالخصوص امریکہ میں اس کا رجحان بڑھا ہے MNN

فصلوں میں قیمتی پانی کی بچت کرنے والا جدید ترین سینسر

ریاض: جدید ٹیکنالوجی کے باوجود اب بھی فصلوں میں پانی کا بے تحاشہ زیاں جاری ہے اور اس ضمن میں ایک جدید ترین اسمارٹ سینسر بنایا گیا ہے جو کھیتی باڑی کی آب پاشی کے لیے پانی ضائع ہونے سے بچا سکتا ہے۔ تجرباتی سینسر شاہ عبداللہ جامعہ برائے سائنس و ٹیکنالوجی (کے اے یو ایس ٹی) کے محمد اضودی اور خالد سلما نے تیار کیا ہے جو مٹی کی نمی نوٹ کر کے بتاتا ہے کہ آیا اس میں زائد پانی موجود ہے یا پھر مزید پانی کی ضرورت ہے۔ اسے میٹل آرگینک فریم ورک (ایم او ایف) کی مدد سے بنایا گیا ہے جو قدرے نیا میٹریئل بھی ہے۔ سینسر مٹی میں میخ کی طرح گڑ جاتا ہے اور جس کی تہہ میں نمی نوٹ کرنے والی ایم او ایف کی ایک باریک پرت لگی ہوئی ہے۔ اس کے اندر جالی نما خوردبینی ساختیں ہیں جس میں کئی طرح کے سالمات (مالیکیول) سما سکتے ہیں۔ سعودی ماہرین کی ٹیم نے ایک کے بعد ایک کئی طرح کے ایم او ایف آزمائے ہیں جن میں سے ایک بہترین ثابت ہوا۔ اسے 1-MOF-soc-Cr کا نام دیا گیا ہے۔ یہ مادہ اپنے وزن سے دوگنا پانی جذب کرسکتا ہے۔ جیسے ہی پانی اندر جاتا ہے ایم او ای برقی رو میں معمولی تبدیلی کو نوٹ کرتا ہے۔ اسے سینسر محسوس کرلیتے ہیں اور اس کی ریڈنگ ظاہر ہوجاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گارے والی زمین ہو یا پھر مٹی سے بھرپور کھاد ہی کیوں نہ ہو، یہ سینسر آٹھ منٹ وہاں پانی کی کمی یا بیشی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے غیر حقیقی فصلوں اور کھیتوں میں آزمایا جائے گا۔ پانی زیادہ ہونے کی صورت میں یہ خبردار کرسکتا ہے اور یوں اضافی پانی کسی اور کام کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ MNN

کولیسٹرول کو 60 فیصد تک گھٹانے والی گولی، انسانی آزمائش میں کامیاب

ٹیکساس: کولیسٹرول بلڈ پریشر اور امراضِ قلب، بالخصوص شریانوں کی تنگی کی اہم وجہ ہے اور اب کھائی جانے والی گولی سے امید پیدا ہوئی ہے کہ وہ اس کا شافی علاج ثابت ہوسکے گی۔ نئی گولی مریضوں میں کولیسٹرول کی شرح 60 فیصد تک گھٹا سکتی ہے اور کم ازکم فیز ٹو کلینکل ٹرائلز (درجہ دوم کی طبی آزمائش) میں یہی بات سامنے آئی ہے۔ گولی کا تجرباتی نام 'ایم کے 0616' رکھا گیا ہے جو ایک خاص قسم کے پروٹین پی سی ایس کے 9 کو روکتی ہے۔ اس کی کمی سے جگر کو ایل ڈی ایل کولیسٹرول کو توڑنے میں زیادہ آسانی ہوتی ہے اور یوں کولیسٹرول کم بنتا ہے۔ لیکن اب تک اس جین کو قابو کرنے کے لیے انجکشن یا پیچیدہ جین تھراپی ہی کامیاب ہو پائی تھی۔ یہ تحقیق بیلر کالج آف میڈیسن کے کرسٹی مچیل اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ جس کی روداد ایک تحقیق جرنل میں شائع ہوچکی ہے۔ اس گولی کو 380 ایسے افراد پر کھلایا گیا جو یا تو بڑھتے ہوئے کولیسٹرول یا دل کے مریض تھے یا ان کیفیات کے قریب پہنچ چکے تھے۔ تمام افراد کو اٹکل (رینڈم) انداز میں پانچ گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک کو فرضی دوا (پلے سیبو) دی گئی جبکہ باقی گروہوں کو ایم کے 0616 کی 6 ملی گرام، 12 ملی گرام، 18 ملی گرام اور 30 ملی گرام خوراک دی گئی۔ مسلسل 8 ہفتوں تک روزانہ یہ سلسلہ جاری رہا اور اس سے پہلے اور بعد میں خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار معلوم کی گئی۔ لیکن دوا کے کسی ممکنہ مضر اثر کو دیکھنے کے لیے مزید 8 ہفتوں تک ان کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ فرضی دوا کے مقابلے میں اصلی دوا نے سے بہت افاقہ ہوا۔ 30 ملی گرام کھانے والوں کے کولیسٹرول میں 60 فیصد، 18 ملی گرام کھانے والوں میں 59 فیصد، 12 ملی گرام سے 55 فیصد اور 6 ملی گرام سے 41 فیصد کولیسٹرول کم ہوا جو ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جسم میں دیگر منفی کیمیکل بھی کم ہوئے جن میں اے پی او بی پروٹین اور غیر ایچ ڈی ایل کولیسٹرول بھی ہے۔ سب سے بڑھ کر کسی مریض پر اس کا کوئی منفی اثر نہیں ہوا۔ تاہم ایک اور طبی آزمائش کے بعد شاید یہ گولی انسانوں کے لیے عام ہوسکے گی لیکن دل اور خون کے تحفظ میں ایک نئی دوا اب ہماری دسترس کے بہت قریب پہنچ چکی ہے۔ MNN

پھل اور سبزیوں کا زائد استعمال، پروسٹیٹ کینسر سے بچا سکتا ہے

آسٹریلیا: ایک تحقیقی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ بالخصوص رنگ برنگی پھل اور سبزیاں کھانے سے پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ کم کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف ساؤتھ آسٹریلیا کے ماہرین نے زور دے کر کہا ہے کہ مرد حضرات اپنی خوراک میں شوخ رنگ کے پھل اور سبزیاں ضرور استعمال کریں۔ ان پھلوں اور سبزیوں میں ایسے خرد غذائی اجزا (مائیکرو نیوٹرینٹس) پائے جاتے ہیں جو پروسٹیٹ کے سرطان کے خطرے کو ٹال سکتے ہیں۔ یہ تحقیق 'کینسرز' نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پھلوں اور سبزیوں کی قوسِ قزح اس سرطان کے شکار افراد کو تیزی سے روبہ صحت کرنے میں مدد دے سکتی ہے اور ریڈی ایشن علاج سے بحالی اور اس کے مثبت اثرات کو بڑھا سکتی ہے۔ اس کے لیے سائنسدانوں نے پروسٹیٹ مریضوں اور صحت مند افراد کے درمیان ایک موازنہ کیا۔ انہوں نے دونوں گروہوں کے پلازمہ (خون کے ایک جزو) کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ پروسٹیٹ کینسر کے مریضوں میں لیوٹائن، لائسوپین، الفا کیروٹین اور سیلینیئم کی کمی تھی جبکہ فولاد، سلفر اور کیلشیئم کی سطح زائد تھی۔ ماہرین پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ اگر خون کے پلازمہ میں لائسوپین اور سیلینیئم کی مقدار کم ہو تو ریڈیائی علاج سے مریض کے ڈی این اے متاثر ہونے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر مردوں میں مردوں میں لائسوپین کی مقدار 0.25 مائیکروگرام فی ملی لیٹر اور سیلینیئم کی مقدار 120 مائیکروگرام فی ملی لیٹر سے کم ہو تو اس سے پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ کئی گنا بڑھ سکتا ہے۔ یہ اہم اجزا پھلوں اور سبزیوں میں عام پائے جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ رنگ برنگی سبزیوں اور پھلوں کو کھانے سے ان اہم اجزا کی کمی دور کی جاسکتی ہے۔ لائسوپین انگور، آڑو، ٹماٹر، خربوزے، تربوز، کرین بیری میں پایا جاتا ہے جبکہ سفید گوشت، انڈوں اور گری دار میووں میں سیلینیئم بکثرت ملتا ہے۔ MNN

خواتین کی صحت کیسے بہتر بنائی جائے؟

ان کی گود میں ہی وہ لیڈر پرورش پاتے ہیں، جن کی ذہن سازی، کردار سازی میں وہ بنیادی کردار ادا کرتی ہیں اور ان ہی کی تربیت سے دنیا کے عظیم عالم، مجاہد، سائنس دان، مصلح تیار ہوتے ہیں اور اس سب کے لئے خواتین کا صحت مند ہونا بہت ضروری ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ تو بحیثیت مجموعی معاشرہ عورت کی اس خصوصی حیثیت کی قدر کر رہا ہے اور نہ ہی خود عورت کو اس کی اہمیت کا پورا ادراک ہے۔

2021ء کے ایک سروے کے مطابق پاکستان میں زچگی سے متعلق مراحل میں جاں بحق ہونے والی خواتین کی تعداد ایک لاکھ میں 186 ہے جب کہ زچگی ایک نارمل قدرتی عمل ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں یہ شرح 2، 3، 5 یا زیادہ سے زیادہ 10 ہے۔ یہ ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

صحت ایک توازن کی حالت ہے، جس میں جسمانی، ذہنی، سماجی (اور روحانی) صحت شامل ہیں۔ جسم، ذہن، روح اور سماج آپس میں مربوط ہیں اور ایک حصہ کی صحت دوسرے حصہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

خواتین کی مخصوص جسمانی ساخت، جذبات، احساسات، سماجی حیثیت کے لحاظ سے صحت کے کچھ منفرد مسائل ہیں اور ضروریات بھی ہیں، جن کا جاننا اور سمجھنا ضروری ہے۔ پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک، زندگی کے مختلف مراحل میں خواتین کی غذائی ضروریات، جذباتی کیفیات میں تغیر آتا ہے اور اس کا احساس سب سے بڑھ کر دوسری خواتین ہی کرسکتی ہیں۔

بلوغت کے وقت، حمل، رضاعت کے دوران میں اور بڑھاپے میں، خواتین کی صحت پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ (حمل اور رضاعت کے دوران 300 سے 500 اضافی حراروں کی ضرورت ہے جو پھل، سبزی، دودھ، گوشت، انڈوں یعنی متوازن غذا سے پورے ہوتے ہیں۔)

خواتین میں صحت کے مسائل کی زیادتی کی کئی وجوہات ہیں۔ مثلاً:

1۔ خواتین کی طرف سے خود اپنی صحت کی طرف سے لاپرواہی۔ حالانکہ صحت کے ساتھ ہی دوسری ذمہ داریاں ادا کی جاسکتی ہیں۔ سالوں بیماری بڑھتی رہتی ہے اور جب پیچیدہ ہوجاتی ہے تو علاج مشکل ہوجاتا ہے، جب کہ ابتدا سے علاج کرنے، بلکہ احتیاط پہلے سے کرنے سے بیماری سے بچا بھی جاسکتا ہے اور ابتدائی مرحلے میں جلد شفا بھی ہوتی ہے۔ (اللہ کے اذن سے)

2۔ دیگر اہلِ خانہ کی بے توجہی: خواتین کی صحت، علاج کو اہمیت نہ دینا۔

3۔ خواتین کا وقت نکال کر ہسپتال جانے میں سستی یا جھجک کہ پیسے خرچ ہوں گے، انتظار کرنا پڑے گا، کس کے ساتھ جائیں؟ بچے کہاں چھوڑیں؟

4۔ ملازمت کرنے والی خواتین کے لئے وقت نکالنا۔ چھٹی نہ ملنا، ملازمت یا خاتونِ خانہ سے۔ حالانکہ زیرِ سایہ ملازمین کی صحت کا خیال رکھنا اداروں کی بھی ذمہ داری ہے اور اہلِ خانہ کی بھی۔

5۔ ہسپتالوں کا فاصلوں پر ہونا۔ وقت اور کرایوں کے مسائل۔ (یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بوڑھی مائیں مختلف عارضوں میں مبتلا ہیں، لیکن بیٹے، بہو ہسپتال نہیں لے جارہے یا دوا نہیں لا رہے۔ ایسے میں کچھ نیک پڑوسی ان کی خدمت میں حصہ ڈال کر اجر کما لیتے ہیں۔)

خواتین کی اکثر بیماریوں کا تعلق غذا سے ہے۔

غیر متوازن غذا سے کئی طرح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

☆ مناسب غذا کی عدم فراہمی۔ natiration-under

☆ بعض غذائی اجزا کی زیادتی۔ natiration one

☆ غیر متوازن غذا۔ diet Balanced -un

پاکستان میں خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے افراد کی شرح بہت زیادہ ہے۔ بیشتر خواتین، غذائی قلت، خصوصاً پروٹین کی کمی اور آئرن کے فقدان کا شکار ہیں۔

حمل اور رضاعت کے دوران میں اضافی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جن کے نہ ملنے سے یہ کمی اور بڑھ جاتی ہے۔ تھکاوٹ، کمزوری، کمزور بچوں کی پیدائش، پیچیدہ وضعِ حمل، چڑچڑاپن بھی پیدا کرسکتا ہے۔ صحت مند ماں ہی اپنے بچوں کی صحت اور تربیت بھرپور کردار ادا کرسکتی ہے۔

معاشرے میں دولت کی غیر مساوی تقسیم، خاندانوں کے اندر بھی سرایت کرگئی ہے۔

مضبوط خاندانی نظام اور صلہ رحمی سے ایسے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ایک گھر کے اندر بھی عورتوں کی غذائی ضروریات کو کم اہمیت دی جاتی ہے۔ اگر ہمیں یقین ہو کہ حدیث کے مطابق حاملہ عورت سرحدوں پر پہرہ دینے والے مجاہد کی طرح اور دودھ پلانے والی خاتون، کسی کو زندگی دینے والے فرد کی طرح ہے، تو ہم ان کی قدر کریں اور ان کے لے اضافی خوراک کی فراہمی کو اجر کا باعث سمجھیں۔ خواتین خود بھی غیر ضروری اخراجات سے اجتناب کر کے گھر کی آمدنی کو اپنی اور گھر والوں کی غذائی ضروریات اور تعلیم پر خرچ کریں۔

خوراک میں دودھ، انڈے، پھل، سبزی، گندم کا آٹا، جو کا دلیا اور ایسی ہی دوسری قدرتی غذائیں استعمال کی جائیں، بازار کے کھانوں، چینی اور زیادہ چکنائی سے پرہیز کیا جائے، جو کہ شوگر، بلڈ پریشر، دل کی بیماریوں، معدہ کی تیزابیت اور کینسر کا باعث بن سکتی ہیں۔

ورزش

مناسب خوراک کے ساتھ جسم کا ہر جوڑ مناسب ورزش کا حق رکھتا ہے اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں اکثر پٹھوں کی کمزوری، جوڑوں اور ہڈیوں میں درد کی شکایت رہتی ہے۔

ہفتے میں کم ازکم دو دفعہ ایسی ورزش جس میں سر سے پیر تک ہر جوڑ شامل ہو، ہر جوڑ پر پٹھوں کی Stretching کھچاؤ اور Rebration، ڈھیلاپن ایک قاعدے کے مطابق ہو، اس سے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ کھڑے بیٹھے، چلتے ہوئے Posture درست رکھنا، چاق و چوبند رہنے سے بھی پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔

ہفتے میں کم ازکم 150 منٹ کی سیر بے حد ضروری ہے۔ اس سے جسمانی، ذہنی صحت کو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر وزن یا BMI نارمل حد سے زیادہ ہو تو 300 منٹ کی سیر یا متبادل activity ہفتے میں ضروری ہے۔

ذہنی صحت

یہ ایسا پہلو ہے جو عموماً نظر انداز ہوجاتا ہے۔

کچھ مسائل موروثی ہوتے ہیں۔ کچھ مسائل معاشرے کے منفی رویوں، بے جا تنقید سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ کچھ میں دونوں عناصر وجہ بنتے ہیں۔

بعض اوقات معمولی نفسیاتی مسائل جو بر وقت علاج سے بہتر ہوسکتے ہیں، بہت سے گھمبیر مسائل کا باعث بن جاتے ہیں۔ ڈاکٹر سے مشورہ کونسلنگ اور علاج سے بہت سی زندگیاں سنور سکتی ہیں۔ بہت سے گھر ٹوٹنے/بکھرنے سے بچ سکتے ہیں۔

سماجی صحت

ہمارے معاشرے میں خواتین کی سماجی حیثیت پر مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً دینی سوجھ بوجھ، علم و فہم، خاتون اور دیگر اہلِ خانہ کی تعلیمی، معاشی حیثیت، ملازمت، رسم و رواج، علاقہ رہائش کی جگہ۔ MNN

چنئی سپر کنگز کو چھوڑنا جذباتی تھا: رویندر جڈیجہ

راجستھان رائلز (آر آر) نے ٹاٹا آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے اپنے پہلے میچ میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے خلاف ۸ وکٹوں سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ جیو ہاٹ اسٹار کے ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے راجستھان رائلز کے اسٹار آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے جیو اسٹار ماہرین انل کمبلے اور سریش رینا کے ساتھ چنئی سے اپنی علیحدگی، ٹیم کی حکمت عملی اور کھیل کے تجربات شیئر کیے۔ جڈیجہ نے چنئی سپر کنگز چھوڑنے کے بارے میں جذباتی انداز میں کہا کہ "مجھے گلابی رنگ (راجستھان کی جرسی) پسند آ رہا ہے۔ انہوں نے مذاقاً کہا کہ پیلا رنگ تھوڑا پرانا لگنے لگا تھا، لیکن سچ تو یہ ہے کہ سی ایس کے جیسی فرنچائز چھوڑنا جہاں میں نے ۲۱۔۳۱ سال گزارے، شروع میں بہت مشکل اور جذباتی تھا۔ تاہم، میں نے خود کو سمجھایا کہ تبدیلیاں سفر کا حصہ ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ میں اب اس ٹیم کے ساتھ ہوں جہاں سے میں نے اپنا پہلا آئی پی ایل ٹائٹل جیتا تھا۔ انڈر ۹۱ ورلڈ کپ کے بعد میرا آئی پی ایل کیریئر یہیں سے شروع ہوا تھا اور وہ یادیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گی۔ میرا مقصد اب اس نئے گروپ کے ساتھ اپنا تجربہ شیئر کرنا ہے۔" گوہاٹی کے وکٹ کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے جڈیجہ نے کہا کہ وکٹ تھوڑی چپچپی تھی جو ان کی گیند بازی کے لیے موزوں تھی۔ انہوں نے شیوم دوبے کی وکٹ لینے پر کہا کہ "جب اس نے مجھے چھکا مارا، تو میں نے فوری طور پر اپنی حکمت عملی بدلی۔ میں نے اسے سیدھی لائن کے بجائے پانچویں یا چھٹے اسٹمپ کی لائن پر گیند بازی کی تاکہ وہ کراس شاٹ کھیلے اور ٹائمنگ غلط ہو جائے، اور وہی ہوا۔ وہ ہمارے لیے ایک بڑا وکٹ تھا کیونکہ اس کے بعد ان کے پاس کوئی بڑا ہٹر باقی نہیں تھا۔" انل کمبلے نے راجستھان کے گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ نانڈرے برگر اور جوفرا آرچر نے حالات کا بہترین فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے سنجو سیمسن کی وکٹ کو میچ کا اہم موڑ قرار دیا۔ سریش رائنا نے راجستھان رائلز کی بیٹنگ لائن اپ کی گہرائی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ "آر آر کے پاس اب جڈیجا اور روی بشنوئی کی شکل میں آٹھ اوورز کی بہترین اسپن موجود ہے۔"

سبالینکا نے میامی ٹائٹل جیت کر سن شائن ڈبل مکمل کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): آرینا سبالینکا نے ورلڈ نمبر ۴ کوکو گوف کے خلاف ۲_۶، ۶_۴، ۳_۶ سے شاندار کامیابی حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ ۳۲۰۲ء میں ایگا سواتیک کے بعد سن شائن ڈبل (انڈین ویلز اور میامی اوپن کے ٹائٹل ایک ہی سال میں جیتنا) مکمل کرنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی صرف پانچویں خاتون کھلاڑی ہیں، ان سے قبل سٹیفی گراف، کم کلسٹرز، وکٹوریہ ازارینکا اور سواتیک یہ کارنامہ انجام دے چکی ہیں۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں جذباتی نظر آنے والی سبالینکا نے کہا کہ "یہ میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ میرا مقصد ہمیشہ تاریخ میں اپنا نام درج کرانا رہا ہے اور میں نے آج وہی کیا۔ یہ سن کر بہت عجیب لگتا ہے، مجھے نہیں معلوم میں نے یہ کیسے کر دکھایا، لیکن اس وقت مجھے خود پر بہت فخر ہے اور میں اس خوبصورت ٹرافی کے ساتھ بے حد خوش ہوں۔" اس جیت کے ساتھ سبالینکا نے ڈبلیو ٹی اے ٹور لیول پر گوف کے خلاف اپنا ریکارڈ ۶-۷ کر لیا ہے اور اپنے میامی اوپن ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع بھی کیا ہے۔ وہ ۹۱۰۲ء اور ۱۲۰۲ء میں ایشلے بارٹی کے بعد اس ایونٹ میں مسلسل دو بار ٹائٹل جیتنے والی پہلی کھلاڑی ہیں، جبکہ ۳۱۰۲ء سے ۵۱۰۲ء تک سیرینا ولیمز کے بعد لگاتار برسوں میں ایسا کرنے والی پہلی پلیئر بن گئی ہیں۔ ٹرافی کی تقریب کے دوران سبالینکا نے اپنی حریف کوکو گوف کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "کوکو، تم تقریر کرنے میں بہت ماہر ہو۔ تم ایک حقیقی فائٹر ہو اور تمہاری وجہ سے مجھے ایک بہتر کھلاڑی بننے میں مدد ملی۔ مجھے ہماری رقابت پسند ہے، تم کمال کی ہو اور امید ہے

آئی پی ایل 2026ء: کیمرون گرین کے تعلق سے کرکٹ آسٹریلیا کی وضاحت

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے واضح کر دیا ہے کہ اسٹار آل راؤنڈر کیمرون گرین اگلے ۱۰ سے ۲۱ دنوں تک گیند بازی نہیں کریں گے۔ یہ وضاحت ان قیاس آرائیوں کے بعد سامنے آئی ہے جو کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے افتتاحی میچ میں ان کے کردار کو لے کر کی جا رہی تھیں۔ اتوار کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلے گئے میچ میں گرین تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آئے اور ۱۰ گیندوں پر ۱۸ رنز بنائے۔ تاہم، کولکاتا کے کپتان اجنکیا رہانے نے انہیں چھ بولنگ آپشنز میں شامل نہیں کیا جبکہ ممبئی انڈینز نے ۲۲۱ رنز کا بڑا ہدف ۵ گیندیں قبل ہی حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد جب رہانے سے گرین کی گیند بازی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مختصر جواب دیا "کرکٹ آسٹریلیا سے پوچھیں۔" کرکٹ آسٹریلیا کے ترجمان نے اب تصدیق کی ہے کہ ۶۲ سالہ گرین کمر کی معمولی تکلیف سے چھٹکارا حاصل کر رہے ہیں، اسی لیے وہ مختصر مدت کے لیے گیند بازی سے دور رہیں گے۔ یاد رہے کہ گرین ۳۲۰۲ء کے آخر میں کمر کی ایک بڑی سرجری کروا چکے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ "کیمرون اس وقت ہندوستان میں اپنے بولنگ لوڈ کو دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں اور امید ہے کہ وہ ۱۰۔۲۱ دنوں میں واپسی کریں گے۔ کے کے آر کو اس بارے میں مکمل طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔" کیمرون گرین آئی پی ایل کی تاریخ کے مہنگے ترین غیر ملکی کھلاڑی ہیں جنہیں ۲۰۔۵۲ کروڑ روپے میں خریدا گیا، اسی لیے ان کے کردار پر سب کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ اس بار آئی پی ایل میں آسٹریلوی کھلاڑیوں کے ورک لوڈ اور انجری مینجمنٹ پر کافی بحث ہو رہی ہے۔ جوش ہیزل ووڈ رائل چیلنجرز بنگلورو کے ساتھ جڑ چکے ہیں لیکن پہلے میچ کے لیے فٹ نہیں تھے۔ مچل اسٹارک کندھے اور کہنی کی انجری کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے میں دستیاب نہیں ہیں۔ پیٹ کمنز کمر کی تکلیف کی وجہ سے فی الحال باہر بیٹھے ہیں۔ نیتھن ایلس اور جیک ایڈورڈز انجری کے باعث پورے ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے ہیں۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے لیے یہ صورتحال تشویشناک ہے کیونکہ انہوں نے گرین پر بھاری رقم خرچ کی ہے، اور ٹیم کو ان کی آل راؤنڈر خدمات کی سخت ضرورت ہے۔

رشبھ پنت اور کے ایل راہل کے درمیان دلچسپ مقابلہ متوقع

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں بدھ کو لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) اور دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے درمیان ہونے والا میچ ایک ہائی اٹینشن مقابلہ ہوگا، جس میں اسٹار کھلاڑیوں کا ری یونین، انفرادی ٹکراؤ اور مختلف حکمت عملی دیکھنے کو ملے گی۔ دونوں ٹیموں میں مضبوط بین الاقوامی اور باصلاحیت ہندوستانی کھلاڑیوں کی موجودگی کے باعث ایکانہ اسٹیڈیم میں ہونے والا یہ میچ انتہائی سنسنی خیز ہونے کی توقع ہے، جہاں عموماً اسپنرز اور ڈسپلنڈ بولنگ کو مدد ملتی ہے۔ اس مقابلے کا سب سے دلچسپ پہلو ان کھلاڑیوں کا سامنا ہے جنہوں نے پہلے ایک ہی ڈریسنگ روم شیئر کیا ہے۔ رشبھ پنت، جو اب لکھنؤ سپر جائنٹس کی قیادت کر رہے ہیں، اپنی پرانی ٹیم دہلی کیپٹلز کا سامنا کریں گے۔ دوسری طرف، کے ایل راہل، جو پہلے لکھنؤ کا حصہ تھے، اب دہلی کیپٹلز کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ جذباتی پہلو مقابلے کو مزید دلچسپ بنا رہا ہے کیونکہ دونوں کھلاڑی ایک دوسرے کے گیم پلان سے بخوبی واقف ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کی جانب سے مڈل اوورز میں نکولس پورن سے جارحانہ بیٹنگ کی توقع ہے۔ لکھنؤ کا ٹاپ آرڈر مچل مارش، ایڈن مارکرم، پنت اور پورن جیسے کھلاڑیوں کی وجہ سے کافی مضبوط نظر آتا ہے۔ بولنگ میں محمد شامی اور ایزک نورکیا کی شمولیت سے ان کا اٹیک مزید طاقتور ہو گیا ہے۔ دہلی کے پاس کلدیپ یادو جیسے موثر اسپنر موجود ہیں، جو دھیمی پچ پر وکٹیں حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بیٹنگ لائن اپ بھی متوازن ہے جہاں نتیش رانا، ٹرسٹن اسٹبس اور ڈیوڈ ملر مڈل آرڈر کو سہارا دیتے ہیں، جبکہ اوپننگ میں کے ایل راہل کی مستقل کارکردگی ٹیم کو مضبوطی فراہم کرتی ہے اور اکشر پٹیل بطور آل راؤنڈر ٹیم میں توازن پیدا کرتے ہیں۔ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی ایکانہ کرکٹ اسٹیڈیم کی پچ دھیمی رہنے کی توقع ہے، جہاں اسپنرز کو مدد ملے گی۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۷۰ سے ۱۷۵ رن تک رہنے کا امکان ہے۔ دوسری اننگز میں اوس گرنے کا امکان ہے، جس سے ہدف کا تعاقب کرنا آسان ہو سکتا ہے۔ اس لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم کے پہلے بولنگ کرنے کا انتخاب کرنے کی امید ہے۔ پیسر کو کٹر اور سلوئر ڈیلیوری پر انحصار کرنا ہوگا، جبکہ اسپنرز پچ سے ملنے والی گرپ اور ٹرن کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اس میچ کا سب سے فیصلہ کن مقابلہ پورن اور کلدیپ کے درمیان ہوگا۔ اسپن کے خلاف پورن کے جارحانہ انداز کا امتحان کلدیپ یادو کے کنٹرول اور گیند کی رفتار و ٹریکٹری بدلنے کی مہارت سے ہوگا۔ اسی طرح ایک اور اہم مقابلہ کے ایل راہل کے اینکرنگ رول اور لکھنؤ کے تیز گیند بازوں، خاص طور پر محمد شمی اور ایزک نورکیا کے نئے گیند کے اسپیل کے درمیان ہوگا۔

راجستھان نے چنئی کو 8 وکٹوں سے روند ڈالا، ویبھو سوریہ ونشی کی ہاف سنچری

نئی دہلی (ایم این این): راجستھان رائلز نے تیز گیند بازوں کیلئے مددگار وکٹ اور حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انڈین پریمیئر لیگ میں شاندار شروعات کرتے ہوئے چنئی سپر کنگز کو ۸ وکٹوں سے شکست دے دی۔ راجستھان کے گیند بازوں کے سامنے چنئی کے بلے بازوں نے گھٹنے ٹیک دیئے اور پوری ٹیم ۱۲۷ رنوں پر ڈھیر ہوگئی۔ اس کے بعد راجستھان کے افتتاحی بلے بازوں یشسوی جیسوال اور ویبھو سوریہ ونشی نے پہلی وکٹ کیلئے ۵۷ رن جوڑ کر فتح کی بنیاد رکھ دی۔ ویبھو نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۷ گیندوں میں ۵۲ رن بنائے جن میں ۴ چوکے اور ۵ چھکے شامل تھے۔ یشسوی جیسوال نے ناٹ آوٹ ۳۸ رن بنائے۔ دھرو جوریل ۱۸ رن بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ کپتان ریان پراگ نے ناٹ آوٹ ۱۲ رن بنائے۔ اس سے پہلے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کرتے ہوئے راجستھان کے گیند بازوں نے شروع ہی سے دباؤ برقرار رکھا۔ چنئی کی شروعات انتہائی خراب رہی اور ٹیم نے ۹۱ رنوں پر ۳ وکٹیں گنوا دیں۔ سنجو سیمسن اور کپتان رتوراج گائیکواڑ صرف ۶-۶ رن بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ آیوش مہاترے کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ اس کے بعد بھی وکٹ گرنے کا سلسلہ جاری رہا۔ ڈیوالڈ بریوس ۵ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ سرفراز خان (۱۷) اور کارتک شرما (۱۸) نے کچھ جدوجہد کرنے کی کوشش کی لیکن رویندر جڈیجا اور برجیش شرما نے دونوں کو آوٹ کر دیا۔ شیوم دوبے بھی صرف ۶ رن بنا سکے جبکہ نور احمد ایک رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ میٹ ہنری ۵ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ آخر میں جیمی اوورٹن نے ۳۶ گیندوں پر ۴۳ رنوں کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جس میں ۲ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے۔ انہوں نے انشل کامبوج کے ساتھ دسویں وکٹ کیلئے ۳۳ رن جوڑ کر ٹیم کو ۱۰۰ کے پار پہنچایا، تاہم اوورٹن کے رن آوٹ ہوتے ہی پوری ٹیم ۱۲۷ رنوں پر سمٹ گئی۔ راجستھان رائلز کی جانب سے جوفرا آرچر، نانڈرے برگر اور رویندر جڈیجہ نے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں جبکہ برجیش شرما اور کارتک شرما نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

اسپنرز کے جال میں پھنسی ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم کی شکست، آسٹریلیا کا سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی تین ماہر اسپنرز نے ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں کو اپنی گھومتی ہوئی گیندوں کے جال میں الجھا دیا، جس کی بدولت تہلیا میک گرا کی قیادت میں مہمان ٹیم نے ۹۰ رنز سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں ۲-۰ کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی ہے۔ کپتان تہلیا میک گرا کی قیادت میں آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۲۹۶ رنز بنائے۔ ٹیم کی جانب سے بیتھ مونی نے انجری سے واپسی کے بعد ۱۰۴ گیندوں پر ۶۵ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر ٹیم کو سنبھالا۔ فوبی لیچ فیلڈ (۲۴ رن) اور جارجیا وول (۳۲ رن) نے پاور پلے میں ۳۷ رنز کا تیز آغاز فراہم کیا، لیکن ویسٹ انڈیز کی اسپنرز نے جلد ہی ۸۱ رنز کے اندر ۴ وکٹ گرا کر آسٹریلیا کو مشکل میں ڈال دیا۔ ایلیس پیری بغیر کوئی رن بنائے آوٹ ہوگئیں۔ لوئر آرڈر میں گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آخری اوورز میں جارجیا ویئرہیم (۹۳ رن)، نکولا کیری (ناٹ آوٹ ۳۰ رن) اور الانا کنگ (ناٹ آوٹ ۲۷ رن) نے تیز رفتار بلے بازی کی، جس کی مدد سے آخری ۵ اوورز میں ۵۰ رنز بنے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے اسپنرز نے درمیانی اوورز میں دباؤ ضرور بنایا اور ایک موقع پر آسٹریلیا ۴ وکٹ پر ۸۴ رنز تک محدود ہو گیا تھا، تاہم مونی کی ثابت قدمی نے ٹیم کو بڑے اسکور تک پہنچا دیا۔ ٹاپ آرڈر کے جلد آوٹ ہونے کے بعد، انجری سے واپسی کرنے والی بیتھ مونی نے اپنے ون ڈے کیریئر کی ایک یادگار اور ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ انہوں نے ۱۰۴ گیندوں پر ۶۵ رنز بنا کر آسٹریلیائی اننگز کو سہارا دیا، جس کی بدولت ٹیم ۷ وکٹوں پر ۲۹۶ رنز بنانے میں کامیاب رہی۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم ۴۶ اوورز میں ۲۰۶ رنز پر آل آوٹ ہوگئی۔

روہت شرما کی شاندار بلے بازی، ممبئی 13 سال بعد افتتاحی میچ جیت لیا: ہاردک پانڈیا

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا نے اپنی ٹیم کی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سابق کپتان روہت شرما کی شاندار اننگز کو سراہا، جس کی بدولت ٹیم نے انڈین پریمیئر لیگ کے افتتاحی میچ میں ۱۳ سال بعد کامیابی حاصل کی۔ وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے اس مقابلے میں ممبئی انڈینز نے ۲۲۱ رنز کا ہدف کامیابی سے حاصل کرتے ہوئے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ ہدف کے تعاقب میں روہت شرما نے ۷۸ رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ ریان رکلٹن نے ۸۱ رنز بنائے۔ دونوں نے مل کر ۱۴۸ رنز کی اہم شراکت قائم کی، جس کی بدولت ممبئی نے ۱۹.۱ اوورز میں ہدف حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد ہارک پانڈیا نے کہا کہ "یہ طویل انتظار تھا، ہم ہمیشہ سیزن کا آغاز جیت کے ساتھ کرنا چاہتے تھے، اور پوری ٹیم اس کامیابی پر خوش ہے۔" انہوں نے کہا کہ اب بڑے سے بڑا اسکور بھی قابل تعاقب ہوتا ہے، تاہم بولرز نے کولکاتا کو ۲۲۰ رنز تک محدود رکھا۔ پانڈیا نے روہت شرما اور رکلٹن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں نے شاندار کارکردگی دکھائی اور ٹیم نے ان پر اعتماد برقرار رکھا۔

انگلینڈ کے کھلاڑیوں کی توجہ کاؤنٹی کرکٹ پر نہیں ہے: ڈیرن لیہمن

نئی دہلی (ایم این این): نارتھمپٹن شائر کے ہیڈ کوچ ڈیرن لیہمن نے کہا ہے کہ انگلینڈ کے کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کافی نہیں کھیلتے اور سلیکٹرز نے ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کو نظر انداز کیا ہے۔ لیہمن نے امید ظاہر کی کہ حالیہ ایشیز سیریز میں بدترین شکست کے بعد ای سی بی اس سیزن میں فرسٹ کلاس کاؤنٹی ٹیموں کے ساتھ بہتر رابطہ قائم کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے انگلینڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر روب کی اور ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس سے بھی بات کی، کیونکہ پچھلے سال میں انہوں نے کسی انگلش سلیکٹر کو نہیں دیکھا تھا۔ نارتھمپٹن شائر کے ۵۶ سالہ کوچ نے کہا کہ "میرے خیال میں ای سی بی اس معاملے میں بہتری لانے کی کوشش کرے گا، لیکن کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کھیلتے ہیں اور انہیں زیادہ کھیلنا چاہیے۔"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,